WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
12 ستمبر 2025
FRIDAY
12 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08
ہانگ کانگ اوپن: پی وی سندھوابتدائی راؤنڈ میں ہار کر باہر

صفحہ 08
ایشیا کپ میں ٹیم انڈیا کا جیت کے ساتھ آغاز

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 215 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

کشمیر تا دہلی پارسل ٹرین 13 ستمبر سے سے روزانہ بنیاد پر چلائے گی/ اشونی ویشنو

سروس سے سیب کے کاشتکاروں کو بڑی راحت ملے گی/منوج سنہا

سروس ان کاشتکاروں کیلئے بڑی راحت جن کی پیداوار مارکیٹ تک نہ پہنچنے کی وجہ سے سڑنے کا خطرہ/عمر عبداللہ

سرینگر،،11 ستمبر،،سی این آئی،،کشمیر سے سیب کو باہر کی منڈیوں تک لیجانے کیلئے وزارت ریلوے کشمیر سے دہلی تک روزانہ کی بنیاد پر پارسل ٹرین سروس متعارف کرائے گا کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا کہ اس سروس کا باقاعدہ آغاز 13 ستمبر سے ہوگا۔ادھر لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم مودی اور وزارت ریلوے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس سروس سے سیب کے کاشتکاروں کیلئے بڑی راحت نصیب ہوگی ۔سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا کہ کشمیر تا دہلی پارسل ٹرین ہفتہ سے روزانہ کی بنیاد پر چلائے گی۔ایکس پر ایک پوسٹ میں ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ بڈگام سے دہلی کیلئے سیب/102

نئے نائب صدر ہند کیلئے حلف برداری ہوگی آج

ہندوستان کے نومنتخب نائب صدر

سی پی رادھا کرشنن نے گورنر عہدہ سے دیا استعفیٰ

سرینگر،،11 ستمبر،،یو این آئی،،صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت کو مہاراشٹر کے گورنر کی اضافی ذمہ داری سونپی ہے۔۔راشٹرپتی بھون کی طرف سے دی گئی جانکاری کے مطابق سی پی رادھا کرشنن 12 ستمبر کو نائب صدر عہدہ کا حلف لیں گے۔وائس آف انڈیا کے مطابق سی پی رادھا کرشنن نے 10 ستمبر کو ہوئے نائب صدر کے انتخاب میں فتح حاصل کی تھی۔اس عہدہ کے لیے ان کی حلف برداری 12 ستمبر، یعنی جمعہ کے روز ہونے والی ہے۔اس سے عین قبل رادھا کرشنن نے مہاراشٹر کے گورنر عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔یہ استعفیٰ قبول بھی کرلیا گیا ہے اور گورنر عہدہ کی ذمہ داری دیگر کے حوالے بھی کردی گئی ہے۔موصولہ اطلاع کے مطابق صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت کو مہاراشٹر کے گورنر کا اضافی چارج سونپا ہے۔آچاریہ دیوورت گجرات کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ اب مہاراشٹر کے گورنر کی/103

سرینگر جموں شاہراہ پر ایک طرفہ ٹریفک کی نقل وحمل جاری چھوٹی گاڑیوں کو جموں سے سرینگر آنے کی اجازت دی گئی

سرینگر،،11 ستمبر،،سی این آئی،،جموں کے ادھم پور ضلع میں سڑک پر پھسلن کے باعث سرینگر جموں شاہراہ پر صرف ایک طرفہ ٹریفک جاری ہے جس دوران چھوٹی گاڑیوں کو جموں سے سرینگر کی جانب جانے کی اجازت دی گئی ۔سی این آئی کے مطابق ادھم پور ضلع کے تھرڈ حصے میں سڑک کی پھسلن کی وجہ سے جمعرات کو جموں سرینگر شاہراہ پر یک طرفہ ٹریفک کی اجازت دی گئی ہے۔حکام کے مطابق شاہراہ کی حالت کو دیکھتے ہوئے صرف ایک طرفہ ٹریفک کو چلنے کی/101

چیف سیکرٹری نے محکمہ قانون کی 'سٹیزن سینٹرک سروسز' کا جائزہ لیا

شراکت داروں کی آرا شامل کرنے کے بعد جلد شروع کرنے پر زور

سری نگر/11 رستمبر/انفو/چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور کے 'سٹیزن سینٹرک سروسز' کے منصوبے پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ کا مقصد اب تک کی پیش رفت کا جائزہ لینا اور جموں و کشمیر کے عوام کے فائدے کے لئے اس منصوبے کا بروقت آغاز یقینی بنانا تھا۔سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی نے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی ترقی کے بارے میں ایک تفصیلی پیش رفت پیش کی، جو کہ ایک ویب پورٹل اور موبائل ایپلی کیشن پر مشتمل ہے۔میٹنگ میں سیکرٹری آئی ٹی ڈاکٹر پیوش سنگلا،سی ای او جے اے کے ای جی اے مہمادن، محکمہ قانون کے سینئر افسران اور بی آئی ایس اے جی۔این کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔چیف سیکرٹری نے جاری کام پر اطمینان کا اظہار کیا اور مقررہ وقت میں خدمات کے جلد آغاز کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ شفافیت، رسائی اور قانونی خدمات کی فراہمی میں بہتری لانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے جبکہ شہریوں کے لئے قانونی امداد اور مشورہ جیسی اہم خدمات تک رسائی کو آسان بناتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم حکومت کے قانونی اختیار بنانے، جامع طرز حکمرانی اور شہریوں پر مبنی خدمات کی فراہمی کے لئے حکومت کے عزم کا عکاس ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ ملک کے دیگر خطوں کے لئے ایک ماڈل کے طور پر بھی کام کر سکتا ہے۔چیف سیکرٹری نے/104

بھارت پاکستان کے مابین ٹی 20 ایشیاء کپ کا معاملہ سپریم کورٹ میں داخل

سرینگر،، 11 ستمبر،،اے پی آئی،،بھارت ، پاکستان کے مابین ٹی 20 ایشیاء کپ کے سلسلے میں سپریم کورٹ آف انڈیا میں عرضی دائر ، جس میں درخواست گزار نے مطالبہ کیا کہ بھارت ، پاکستان کے مابین ٹی 20 ایشیاء کپ کھیلنے پر پابندی عائد کی جائے۔کھیل اور دشمنی ایک ساتھ جاری نہیں رکھی جاسکتی ہے اور نا ہی ملک کا عوام ابھی تک پہلگام حملے اور آپریشن سندور کو بھول گیا ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارت پاکستان کے مابین ٹی 20 ایشیاء کپ پر پابندی عائد کرنے کیلئے/105

سری نگر میں فوجداری قوانین کی نمائش کا انعقاد

نئے فوجداری قوانین متاثرین کیلئے مبنی بر انصاف

وسیع مشاورت میں حقیقی اصلاحات کی جڑیں: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر،،11، ستمبر،،جے کے این ایس،،یونین ٹریٹری جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو حال ہی میں متعارف کرائے گئے فوجداری قوانین کو ایک تاریخی اصلاحات کے طور پر بیان کیا جو ملک کے قانونی ڈھانچے کو متاثرین کے پہلے ماڈل کی طرف منتقل کرتا ہے جبکہ کمزور طبقوں کے وقار کو برقرار رکھنے کو یقینی بناتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے نئے فوجداری قوانین دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی ملک کی پالیسی کو تقویت دیں گے اور معاشرے سے دہشت گردی کو ختم کرنے میں مدد کریں گے۔جے کے این ایس کے مطابق پولیس پبلک اسکول بمنہ سری نگر میں جموں وکشمیر/ 106

ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک پر عائد پی ایس اے پر نظر ثانی کی جائے

ملک کو معافی مانگنی چاہیے،ان کی نظر بندی بلا جواز/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

ممبر پارلیمنٹ کی نظر بندی غلط، ہمارے لیے مزید مسائل پیدا نہ کیے جائیں

سرینگر،،11 ستمبر،،سی این آئی،،ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک پر عائد پی ایس اے پر نظر ثانی کی اپیل کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبد اللہ نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ کے ساتھ ملک کا ناروا سلوک افسوسناک ہے اور اگر وہ صحیح وقت پر معافی مانگ لیتے تو حالات اس نازک موڑ پر نہ پہنچتے۔سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ ڈوڈہ کے ممبر اسمبلی معراج ملک کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت نظر بند کرنے کے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے جبکہ ملک کو ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ کے خلاف اپنے ریمارکس واپس لینے کا مشورہ بھی دیا۔سرینگر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ کے ساتھ ملک کا ناروا سلوک افسوسناک اور قابل گریز ہے۔انہوں نے کہا" یہ بدقسمتی کی بات ہے/109

ڈوڈہ قصبہ میں بندشیں دوسرے دن بھی نافذ، لوگ گھروں میں محصور

سرینگر،، 11 ستمبر،،اے پی آئی،،خطہ چناب ڈوڈہ قصبے اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں دوسرے دن بھی بندشیں عائد رہی، تمام سرکاری و پرائیویٹ اسکول ،کالج بند رہے،بازار سنسان اور سڑکیں ویران پڑی ہوئی تھیں۔عام آدمی پارٹی کے کئی لیڈروں کو گھروں میں نظر بند کردیا گیا جبکہ 100 کے قریب افراد کو پولیس نے احتیاطی طور پر گرفتار کرلیا تا کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما/110

ممبر اسمبلی کو پی ایس اے کے تحت گرفتار کرنا اور راجیہ سبھا ممبر کی غیر قانونی حراست

جموں وکشمیر میں سب کچھ اچھا نہیں

سچائی یہ ہے کہ وہ طاقت کے استعمال کے سوا کچھ نہیں کرتے/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر،،11 ستمبر،،سی این آئی،،منتخب نمائندوں کو حراست میں لینے کیلئے لیفٹنٹ گورنر کی قیادت میں انتظامیہ کی سخت تنقید کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حالیہ پیش رفت خطے کے حالات کی خراب عکاسی کرتی ہے۔سی این آئی کے مطابق سرینگر میں صحافیوں سے/108

پورے ملک میں ووٹر لسٹوں کی از سر نو ترتیب وقت کی اہم ضرورت

پشتنی باشندے ووٹر لسٹ میں درج ہوں

اور کسی غیر ملکی کو ووٹ دینے کا حق نہ رہے/ الیکشن کمیشن

سرینگر،،11 ستمبر،،اے پی آئی،،الیکشن کمیشن آف انڈیا نے فیصلہ کیا ہے کہ پورے ملک میں ایس آئی آر کے کام کو شروع کیا جائے تاکہ ملک کے پشتنی باشندوں کو ووٹر لسٹ میں درج کیا جاسکے اور کسی غیر ملکی باشندے کو ملک میں ووٹ دینے کا حق نہ رہے۔آسام، پانڈی چری ،مغربی بنگال اور کریلا میں اسمبلی الیکشن سے پہلے ایس آئی آر کو مکمل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بہار میں رواں برس کے نومبر میں اسمبلی الیکشن ہونے کے امکانات بتائے جارہے ہیں اور ستمبر کے آخر تک الیکشن کمیشن آف/107

آپریشن سندور، حالیہ سیلاب اور دہشت گردی کے متاثرین کنبوں کیلئے مفت گھر

آفاتِ سماوی اور دشمن کی بلا اِشتعال گولہ باری سے متاثرہ کنبوں کی

فلاح کیلئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا اہم اقدام

سری نگر/11 رستمبر/انفو/ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس) انڈیا نے صوبائی کمشنر جموں اور صوبائی کمشنر کشمیر کے ساتھ جموں وکشمیر آپریشن سندور اور حالیہ سیلاب میں تباہ شدہ مکانات کی دوبارہ تعمیر کے لئے مفاہمت نامے پر دستخط کئے ہیں۔یہ اقدام لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں شروع کیا گیا ہے اور یہ اُن کے اس نظریہ کا حصہ ہے،جس کا مقصد آفات سماوی اور دشمن کی طرف سے شہری آبادی پر بلا اشتعال گولہ باری سے متاثرہ کنبوں کو بااختیار اور اُن کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے راج بھون میں مفاہمت نامے پر دستخط کی تقریب کی صدارت کی۔انہوں نے ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی انسان دوست نیک کوشش کی ستائش کی۔ایچ آر ڈی ایس انڈیا، یونین ٹیریٹری بھر میں 1500 مفت مکانات تعمیر کرے گا۔یہ مکانات تین بیڈروم پر مشتمل "سمارٹ ہاؤسز" ہوں گے جن میں آرام، تحفظ اور جدید سہولیات کو ترجیح دی جائے گی۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،" گھروں کی تعمیر صرف ڈھانچہ کھڑا کرنے کا عمل نہیں بلکہ یہ خوابوں کی تعبیر، نئی شروعات اور متاثرہ کنبوں کے لئے ایک نیا باب رقم کرے گا۔انسانی جانوں کا نقصان ناقابل تلافی ہوتا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،" گھروں کی تعمیر صرف ڈھانچہ کھڑا کرنے کا عمل نہیں بلکہ یہ خوابوں کی تعبیر، نئی شروعات اور متاثرہ کنبوں کے لئے ایک نیا باب رقم کرے گا۔انسانی جانوں کا نقصان ناقابل تلافی ہوتا ہے لیکن یہ اقدام ان کے دکھ درد کو ضرور کم کرے گا۔" اس اقدام کے تحت ایچ آر ڈی ایس انڈیا اور دونوں صوبوں کے صوبائی کمشنران اُن دہشت گردی کے متاثرہ کنبوں کی نشاندہی بھی کریں گے جن کے مکانات دہشت گرد حملوں میں تباہ ہو چکے ہیں۔اس کے علاوہ ایچ آر ڈی ایس انڈیا تمام کنبوں کے لئے 15 سالہ لائف انشورنس فراہم کرے گا۔ماہانہ طبی معائنہ یقینی بنائے گا اور ہر گھر کو ڈیجیٹل کنکٹویٹی فراہم کرے گا۔بی ایس این ایل کے اشتراک سے تمام مستفید کنبوں کو مفت انٹرنیٹ سہولیت فراہم کی جائے گی تاکہ تعلیم، رابطہ اور ڈیجیٹل شمولیت کو فروغ مل سکے۔ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے تربیت یافتہ رضا کار ہر ماہ تمام استفادہ کنندہ کے گھرانے کا دورہ کریں گے اور حکومت کی نئی سکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کریں گے۔صحت، تعلیم، صفائی اور احتیاطی تدابیر پر مفت بیداری سیشنز منعقد کریں گے۔ہر پانچ برس بعد تمام مکانات کی دوبارہ رنگ و روغن بغیر کسی خرچ کے کریں گے۔دستخط کی تقریب کے دوران لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، بانی و سیکرٹری ایچ آر ڈی ایس انڈیا اجی کرشنن،/112

نیشنل فاریسٹ مارٹرز ڈے 2025

جنگلات کے وزیر نے شہداء کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا

آنے والا ایکو ٹورازم پارک اور دیگر ڈھانچہ ان کی یاد میں نامزد کیا جائے گا

سرینگر،،انفو،،وزیر برائے جل شکتی ، جنگلات و ماحولیات مسٹر جاوید احمد رانا نے ان جنگلاتی محکمہ کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے جموں وکشمیر کی سبز دولت کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانیں قربان کیں۔سرینگر کے ٹیگور ہال میں قومی جنگل شہداء دن 2025 کی تقریب کی صدارت کرتے ہوئے ، بطور مہمان خصوصی وزیر نے جنگلاتی عملے کی غیر متزلزل وابستگی اور خطے کے قیمتی قدرتی وسائل کی حفاظت میں ان کی عظیم قربانیوں کو سراہا۔یہ تقریب جموں وکشمیر جنگلاتی محکمہ نے قومی جنگل شہداء دن منانے اور جنگلات وجنگلی حیات کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانوں کی قربانی دینے والے جنگلاتی افسران اور فرنٹ لائن عملے کی بہادری اور لگن کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے منعقد کی تھی ۔اس موقع پر بات کرتے ہوئے مسٹر رانا نے کہا کہ ان شہداء کی قربانی ان کی فطرت کے تحفظ کیلئے لگن کی عکاسی کرتی ہے۔/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

فتح مکہ: اسلام کے عالمی نظام کی نوید

تحریر
پروفیسر سلمیٰ لطیف

مکہ عرب کا تجارتی، سیاسی اور مذہبی مرکز تھا۔ اس پر مسلمانوں کا قبضہ، اسلام کی بہت بڑی کامیابی تھی صلح حدیبیہ کو ابھی مشکل سے ایک سال، دس ماہ کا عرصہ گزرا تھا کہ مکے کے سیاسی افق پر فتنہ و فساد کی گھٹا چھانے لگی۔ یہودیوں کی لگاتار عبرت ناک شکست نے قریش کی ہمت پست کر دی اور انھیں اپنی بالادستی خطرے میں نظر آنے لگی۔

معاہدہ حدیبیہ کے باعث وہ کھل کر عہد شکنی کرنے سے خوف زدہ تھے، لیکن حسد کے باعث درپردہ سازشوں سے باز نہ آتے تھے اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے درپے رہتے تھے۔

معاہدہ حدیبیہ میں ایک شرط یہ بھی تھی کہ جو قبیلہ آنحضرت ﷺ کے عہد و پیماں میں داخل ہونا چاہے، ہو سکتا ہے اور جو قریش کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ اس طرح جو قبیلہ جس فریق کے ساتھ شامل ہوگا اس فریق کا حصہ سمجھا جائے گا۔ لہٰذا ایسا کوئی قبیلہ اگر کسی حملے یا زیادتی کا شکار ہوگا تو یہ خود اس فریق پر حملہ اور زیادتی تصور کی جائے گی۔ اس شرط کے مطابق بنو خزاعہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ عہد و پیماں میں داخل ہو گئے اور بنو بکر قریش کے ساتھ معاہد ہوئے۔

بنو خزاعہ مکے کے قرب و جوار میں آباد تھے اور عہد قدیم میں بیت اللہ کے متولی بھی رہ چکے تھے اس منصب کے باعث ان کی قریش سے لڑائی بھی ہو چکی تھی۔ ایک دن بنو بکر کے ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کی، جو وہاں پر موجود بنو خزاعہ کے ایک فرد سے برداشت نہ ہوئی۔ اس نے اس شخص کا سر پھاڑ دیا جس پر بنو بکر کا شخص فریاد کرتا ہوا اپنی ہی ایک شاخ بنو نفاثہ کے پاس پہنچا۔ بنو نفاثہ کے لوگوں نے بنو خزاعہ کے لوگوں کو جب وہ وتیرہ نامی چشمے پر جمع تھے قتل کرنا شروع کر دیا۔ بیس افراد قتل ہوئے بنو خزاعہ کے لوگوں نے مار دھاڑ سے تنگ آ کر حرم کعبہ میں پناہ لی مگر انھیں وہاں بھی نہ چھوڑا گیا۔ حتیٰ کہ قریش کے وہ لوگ جن کے معاہدہ حدیبیہ پر دستخط تھے اس قتل و غارت گری میں شامل ہو گئے۔

قتل و غارت گری کی فریاد لے کر بنو خزاعہ کے لوگ رسول اکرم ﷺ کے پاس پہنچے اور ایک دردناک قصیدے کے ذریعے اپنی مظلومیت کی داستان بیان کی۔ رسول اکرم ﷺ نے قریش اور بنو بکر کی بدعہدی اور معاہدے کی خلاف ورزی پر افسوس کا اظہار کیا اور بنو خزاعہ کو دادرسی کی یقین دہانی کراتے ہوئے قریش کے پاس قاصد بھیجا کہ وہ خون بہا ادا کریں یا بنی بکر کی حمایت چھوڑ دیں یا اعلان کر دیں کہ حدیبیہ کا معاہدہ ٹوٹ گیا۔

یہ شرطیں سن کر قریش کی جانب سے قرظہ بن عمر نے کہا ''ہم کو تیسری شرط منظور ہے۔'' لیکن رسول اکرم ﷺ کے قاصد کے واپس ہونے کے بعد قریش کو ندامت ہوئی۔ انھوں نے فوراً ابوسفیان کو تجدید معاہدہ کے لیے مدینہ دوڑایا۔ لیکن رسول اکرم ﷺ کا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ معاہدے کی تجدید نہ فرمائی۔ ابوسفیان کے واپس جانے کے بعد آپ ﷺ نے تطہیر حرم کی تیاریاں شروع کر دیں اور **10** رمضان **8** ہجری کو دس ہزار فوج کے ساتھ مکہ روانہ ہوئے۔

جب رسول اکرم ﷺ کا لشکر آگے بڑھ گیا
تو ابوسفیان تیزی سے مکہ پہنچے اور نہایت بلند آواز سے
پکارا۔ ''قریش کے لوگو! یہ محمد ﷺ ہیں۔ تمہارے پاس اتنا بڑا لشکر
جرار لے کر آئے ہیں جس کے مقابلے کی تم میں تاب نہیں۔ لہٰذا آج جو
میرے گھر میں داخل ہو جائے اسے امان ہے۔'' لوگوں نے کہا تمہارے
گھر میں کتنے لوگ سما سکیں گے۔ اعلان کیا جو حرم کعبہ میں پناہ لے
لے، اسے امان ہے، جو اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے اسے بھی
امان ہے اور جو ہتھیار پھینک دے وہ بھی قتل ہونے
سے بچ جائے گا۔''

رازداری کی غرض سے رسول اکرم ﷺ نے شروع ماہ رمضان میں حضرت ابوقتادہؓ کی قیادت میں آٹھ آدمیوں کا ایک لشکر نجد بطن اضم کی طرف روانہ فرمایا۔ مقصد یہ تھا کہ سمجھنے والا سمجھے کہ آپ اسی علاقے کا رخ کریں گے اور یہی خبریں ادھر ادھر پھیلیں۔ لیکن یہ لشکر جب اپنے مقام پر پہنچا تو اسے خبر ملی کہ رسول اکرم ﷺ مکہ کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔

چناں چہ یہ لشکر بھی آپ ﷺ سے جا ملا۔ جحفہ کے قریب آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس مسلمان ہو کر اپنے بال بچوں کے ہمراہ مکہ سے ہجرت کرتے ہوئے تشریف لا رہے تھے۔ انھیں دیکھ کر رسول اکرم ﷺ بے حد خوش ہوئے اور فرمایا میں آخر الانبیا ہوں اور آپ آخر المہاجرین۔ حضرت عباسؓ لشکر اسلام میں شامل ہو گئے اور کنبے کو مدینہ روانہ فرما دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنا سفر جاری رکھا اور کدید سے ہوتے ہوئے شام نامی چشمے پر پہنچے۔

یہاں آپ ﷺ نے اور صحابہؓ نے روزہ توڑ دیا اور پانی سے روزہ افطار کیا۔ اس کے بعد بھی آپ ﷺ نے سفر جاری رکھا اور رات کے ابتدائی اوقات میں مکہ سے دس میل کے فاصلے پر مرالظہران (موجودہ وادی فاطمہ) پر نزول فرمایا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں مسافران حرم آخری پڑاؤ ڈالتے تھے۔ یہاں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر مجاہد اپنا الاؤ الگ روشن کرے تاکہ اپنی اصل تعداد سے کئی گنا زیادہ نظر آئیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے ویرانے میں ایک شہر بس گیا۔

اچانک اور بے خبری میں مکہ والوں کے سر پر پہنچ جانے سے رسول اکرم ﷺ بے حد خوش تھے۔ صحابہؓ کے استفسار پر آپ ﷺ نے فرمایا آج میرے لیے سب سے بڑی خوشی یہ ہے کہ وہ زمین جو ابھی تک ناپاک عزائم کی آماج گاہ ہے اب کفر و ظلمت کی ناپاکی سے نکل کر پاک ترین ہونے والی ہے۔

چرواہوں اور گوالوں کے ذریعے اہل مکہ کو اس عظیم لشکر کی آمد کی اطلاع ملی۔ انھوں نے تحقیقات کے لیے ابوسفیان، حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقا کو بھیجا۔ ابوسفیان پر حضرت عباسؓ کی نظر پڑ گئی وہ اس کے پرانے رفیق تھے۔ اس کی جان بچانے کے لیے اس کو رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں لے آئے اس کی جان بخشی کرائی۔ حضرت عباسؓ کے سمجھانے پر ابوسفیان نے کلمہ توحید پڑھا اور وہ سر جو غرور سے خدا کے سامنے بھی نہ جھکتا تھا، آستانہ ﷺ نبوی پر خم ہو گیا۔

اسی صبح منگل **17** رمضان **8** ہجری کو اسلامی لشکر مرالظہران سے مکہ کی طرف بڑھا۔ ہر قبیلے کا دستہ الگ الگ تھا۔ آنحضرت ﷺ نے ابوسفیان کو افواج الٰہی کا نظارہ کرانے کے لیے ایک بلند مقام پر بھیج دیا تاکہ وہ اسلامی لشکر کے جاہ و جلال کا نظارہ کر سکیں اور ان کے دل میں مسلمانوں کی ہیبت بیٹھ جائے اور وہ اہل مکہ کو سمجھائے کہ وہ خون خرابے کے بغیر ہتھیار ڈال دیں۔

لشکر نبوی کی منظر کشی یوں ہو سکتی ہے نہ تو نوشیرواں کا تخت رواں تھا نہ قیصر کا تاج و سریر، نہ چنور نہ مورچھل، نہ عصا بردار، نہ صدائے نقیب گوش برآواز۔ لیکن عظمت و شوکت و جلال کا یہ حال تھا کہ تخت سلیمانی بھی دیکھ لے تو پاؤں چومے۔ تاج وارائی آگے ہو تو سر پر قربان ہو جائے۔ بوٹا بوٹا پتا پتا سربہ گریباں تھا۔ ہوائیں ادباً رک رک کر چلتی تھیں۔ پہاڑ جھک کر کھڑے تھے۔ ابوسفیان کی نگاہیں آپ ہی آپ قدم بوس ہو گئیں جب کوکبہ نبوی، ابوسفیان کے قریب آیا تو عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ کیا آپ نے اپنی قوم کے قتل کا حکم دے دیا ہے، فرمایا ''نہیں، آج کا دن لطف و کرم، عطا و بخشش کا دن ہے۔ کعبۃ اللہ کی رفعت و عظمت کا دن ہے۔ عفو و درگزر کا دن ہے۔ قریش کے اعزاز و منزلت کا دن ہے۔ آج کعبہ کو غلاف پہنایا جائے گا۔'' ابوسفیان نے عرض کیا، آپ نیکوکاروں کے سردار، رحم کرنے والوں کے سرتاج ہیں۔ میں قرابت داری کے وسیلے سے لطف و عافیت کا امیدوار ہوں۔

جب رسول اکرم ﷺ کا لشکر آگے بڑھ گیا تو ابوسفیان تیزی سے مکہ پہنچے اور نہایت بلند آواز سے پکارا۔ ''قریش کے لوگو! یہ محمد ﷺ ہیں۔ تمہارے پاس اتنا بڑا لشکر جرار لے کر آئے ہیں جس کے مقابلے کی تم میں تاب نہیں۔ لہٰذا آج جو میرے گھر میں داخل ہو جائے اسے امان ہے۔'' لوگوں نے کہا تمہارے گھر میں کتنے لوگ سما سکیں گے۔ اعلان کیا جو حرم کعبہ میں پناہ لے لے، اسے امان ہے، جو اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے اسے بھی امان ہے اور جو ہتھیار پھینک دے وہ بھی قتل ہونے سے بچ جائے گا۔''

مکے کے چند اشرار جن میں عکرمہ بن ابوجہل، مقیس بن قیس، حماش بن قیس، سہیل بن عمرو اور صفوان بن امیہ شامل تھے لڑے بغیر مسلمانوں کے مکے میں داخل ہونے کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔ انھوں نے ابوسفیان کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور مقابلے کے لیے مورچے سنبھالنے لگے۔

مکہ کا نشیبی علاقہ مسلم دشمن عناصر سے بھرا پڑا تھا۔ اسے اسلام دشمن سر پھروں نے اپنا مرکز بنالیا۔ حضرت عباسؓ نے جب ان کے یہ رنگ ڈھنگ دیکھے تو رسول اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ مکہ میں داخلہ کچھ دیر کے لیے روک دیا جائے، تاکہ رہی سہی مخالفت دم توڑ جائے۔ حکم ہوا لشکر رک جائے اس کی نئے سرے سے ترتیب ہوگی۔

ذی طویٰ میں آپ ﷺ نے لشکر کی ترتیب و تقسیم فرمائی۔ خالد بن ولیدؓ کو دائیں پہلو پر رکھا اور حکم دیا کہ وہ مکے کے زیریں حصے سے داخل ہوں۔ اگر قریش میں سے کوئی آڑے آئے، تو اسے کاٹ کر رکھ دیں۔ یہاں تک کہ صفا پر آپ ﷺ سے آملیں۔ حضرت زبیر بن عوامؓ بائیں پہلو پر تھے۔

ان کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کا علم تھا۔ آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ مکے میں بالائی حصے یعنی کداء سے داخل ہوں اور حجون میں آپ کا جھنڈا نصب کر کے آپ ﷺ کی آمد تک وہیں ٹھہریں۔ یہاں تک کہ مکے میں رسول اکرم ﷺ کے آگے اتریں۔ ان ہدایات کے بعد تمام دستے اپنے اپنے مقررہ راستوں پر چل پڑے۔ حضرت خالدؓ اور ان کے رفقا کی راہ میں جو مشرک بھی آیا اسے مٹا دیا گیا۔ البتہ ان کے رفقا میں سے کرز بن جابر فہریؓ اور خنیس بن خالد بن ربیعہؓ نے جام شہادت نوش کیا۔ خندمہ پہنچ کر حضرت خالدؓ اور ان کے رفقا کی مڈبھیڑ قریش کے اوباشوں سے ہوئی۔ معمولی سی جھڑپ میں بارہ مشرک مارے گئے۔

اس کے بعد مشرکین میں بھگدڑ مچ گئی۔ اس کے بعد حضرت خالد بن ولیدؓ مکے کے گلی کوچوں سے فاتحانہ انداز میں گزرتے ہوئے کوہ صفا پر رسول اکرم ﷺ سے جا ملے۔ ادھر حضرت زبیر بن عوام نے آگے بڑھ کر مسجد فتح کے پاس رسول اکرم ﷺ کا جھنڈا گاڑا اور قبہ نصب کیا۔ پھر مسلسل وہیں ٹھہرے رہے یہاں تک کہ رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے۔ آج جمعہ **20** رمضان **8** ہجری/**11** جنوری **630**ء کا مبارک دن تھا۔

اس کے بعد رسول اکرم ﷺ اپنی اونٹنی قصویٰ پر سوار ہو کر بیت اللہ میں انصار و مہاجرین کے جلو میں تشریف لائے اور آگے بڑھ کر حجر اسود کو چوما، پھر بیت اللہ کا طواف فرمایا۔ سارا مکہ نعرہ تکبیر سے گونج رہا تھا۔

اس وقت آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک کمان تھی، آپ ﷺ بیت اللہ کے اطراف نصب شدہ بتوں کی جانب اس کمان سے اشارہ کرتے اور فرماتے جاتے ''جاء الحق وزہق الباطل، ان الباطل کان زہوقا'' (حق آ گیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے کے لیے ہے) تکمیل طواف کے بعد آپ ﷺ نے حضرت عثمان بن طلحہ کو بلا کر ان سے کعبہ کی کنجی لی۔ پھر آپ ﷺ کے حکم سے خانہ کعبہ کھولا گیا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ چابی لے کر اپنے دست مبارک سے کعبے کا تالا کھولا۔ اندر داخل ہوئے تو تصویریں نظر آئیں، جو آپ ﷺ کے حکم سے ہٹا دی گئیں۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے دروازہ اندر سے بند کر لیا۔ حضرت اسامہؓ اور حضرت بلالؓ بھی اندر ہی تھے۔ پھر دروازے کے مقابل کی دیوار کا رخ کیا۔ جب دیوار سے صرف تین ہاتھ کے فاصلے پر رہ گئے تو وہیں نماز پڑھی۔ اس کے بعد بیت اللہ کے اندرونی حصے کا چکر لگایا تمام گوشوں میں تکبیر اور توحید کے کلمات کہے۔ پھر دروازہ کھول دیا۔ سامنے قریش مسجد حرام میں صفیں لگائے کھچا کھچ بھرے تھے۔

آپ ﷺ نے انھیں یوں مخاطب فرمایا۔ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اپنے بندے کی مدد کا اور تنہا سارے جتھوں کو شکست دی۔ سنو! بیت اللہ کی کلید برداری اور حاجیوں کو پانی پلانے کے علاوہ سارے اعزاز یا کمال یا خون میرے قدموں کے نیچے ہیں۔ اے قریش کے لوگو! اللہ نے تم سے جاہلیت کی نخوت اور باپ دادا پر فخر کا خاتمہ کر دیا۔ سارے لوگ آدم سے ہیں اور آدم مٹی سے ہیں۔''

اس کے بعد یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا، تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ تم میں اللہ کے نزدیک سب سے باعزت وہی ہے، جو سب سے زیادہ متقی ہے۔'' اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا، ''قریش کے لوگو! تمھارا کیا خیال ہے، میں تمھارے ساتھ کیا سلوک کرنے والا ہوں؟'' انھوں نے کہا آپ کریم بھائی اور کریم بھائی کے فرزند ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا، تو میں تم سے وہی بات کہہ رہا ہوں، جو حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کہی تھی۔

آج تم پر کوئی سرزنش نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔ صرف چند اشتہاری مجرموں کے علاوہ سب کو امان دی، ان ظالموں اور جابروں نے جب جان کی امان کا مژدہ سنا، تو آپ ہی آپ ان کے دل مسخر ہونے لگے۔ تحریر جاری

ذخیرہ اندوز، جہنّم کے خریدار

تحریر۔ مفتی محمد وقاص رفیع

''جس شخص نے مسلمانوں میں گراں فروشی کی تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے قیامت کے دن بہت بڑی آگ میں ڈال دے۔'' (السنن الکبریٰ للبیہقی)

جہاں ایسے دردمند موجود ہیں وہیں کچھ تاجر حضرات اس موقع کو بھی اپنے دھن دولت میں اضافے کے لیے استعمال کر رہے ہیں، وہ اشیائے خورد و نوش کو ذخیرہ کیے ہوئے اور من چاہے داموں فروخت کر رہے ہیں، ایسے میں جہاں اشیائے ضرورت کی قلت ہو گئی ہے وہیں پر کچھ سیاہ قلب و سفاک تاجروں نے دواؤں کو بھی من چاہے داموں فروخت کرنے کے لیے ذخیرہ کر لیا ہے اور اب بخار و درد کش دوائیں بھی نایاب ہیں یا پھر انتہائی مہنگے دام دستیاب ہیں۔

ایسے خود غرض و سفاک تاجر اپنی ہوس زر کی خاطر انسانی زندگی سے کھلواڑ کر رہے ہیں اور انہیں ذرا سا بھی خوف خدا نہیں، لیکن انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے سیاہ کرتوت کی سزا ضرور بھگتیں گے۔ یقین رکھیے! وہ اپنی زندگی میں ہی اس کا خمیازہ بھگتیں گے اور آخرت میں تو اللہ تعالیٰ کی شدید پکڑ سے نہیں بچ سکیں گے، اب بھی وقت ہے کہ وہ اپنی ان حرکات سے باز آ جائیں اور اپنے لیے جہنم نہ خریدیں۔

انسانی زندگی سے متعلق روزمرہ کی اشیائے خورد و نوش کو محض اس بنیاد پر ذخیرہ کر کے رکھنا کہ جب بازار میں ان کی کم یابی اور قلت ہو جائے گی تو اس وقت ان کی قیمتیں بڑھا کر مہنگے داموں بیچیں گے ذخیرہ اندوزی کہلاتا ہے۔ اس کو عربی میں ''احتکار'' کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احتکار یعنی ذخیرہ اندوزی سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ذخیرہ اندوزی کرنے والا ملعون ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دوسرے شہر سے مال لانے والے کو رزق (روزی میں نفع) دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا ملعون ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے مسلمانوں میں گراں فروشی کی تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے قیامت کے دن اسے بہت بڑی آگ میں ڈال دے۔'' (السنن الکبریٰ للبیہقی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کسی نے اس ارادے سے ذرا بھی ذخیرہ اندوزی کی کہ مسلمانوں کے کھانے پینے کی چیزیں مہنگی ہو جائیں، تو وہ خطا کار ہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر اس کا کوئی ذمہ نہیں۔ (کنز العمال)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص چالیس دن تک غذائی ضرورتوں کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، وہ اللہ سے بری ہے اور اللہ اس سے بری ہے۔ اور جس خاندان میں ایک آدمی بھی بھوکا رہا، ان سب سے اللہ کا ذمہ بری ہے۔ (کنز العمال)۔ (نوٹ) اس کی مدت میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک ایک ماہ، بعض کے نزدیک چالیس روز، غرض یہ کہ جب لوگوں کو ضرورت پڑنے لگے اور روکنے سے ضرر ہونے لگے تو یہ ذخیرہ اندوزی ہو جاتا ہے۔ (امداد الفتاویٰ)

ایک روایت میں ذخیرہ اندوزی کرنے والے کے لیے کوڑھ کے مرض اور مفلسی کی بددعا بھی وارد ہوئی ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو مسلمانوں کے کھانے پینے کی اشیا میں ذخیرہ اندوزی کرے، اللہ تعالیٰ اسے کوڑھ کے مرض اور مفلسی میں مبتلا فرمائیں۔'' (سنن ابن ماجہ)

ایک دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں مسجد جانے کے لیے گھر سے نکلے تو راستے میں انہیں جگہ جگہ غلہ نظر آیا۔ انہوں نے پوچھا: یہ غلہ کیسا ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ درآمد کیا گیا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس میں برکت دے اور اس شخص کو بھی جس نے اسے درآمد کیا ہے! لوگوں نے کہا: اے امیر المومنین! یہ تو ذخیرہ اندوزی کا مال ہے! آپ ﷺ نے پوچھا: کس نے ذخیرہ کر کے رکھا تھا؟ لوگوں نے بتایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام فروخ اور آپ کے فلاں غلام نے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو بلوا بھیجا اور فرمایا: تم نے مسلمانوں کی غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کیوں کی؟ انہوں نے عرض کیا: امیر المومنین! ہم اپنے پیسوں سے خریدتے اور بیچتے ہیں۔ (اس لیے ہمیں اختیار ہونا چاہیے)۔

آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو شخص مسلمانوں کی غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے تنگ دستی اور کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتا ہے۔'' فروخ نے یہ سن کر اسی وقت کہا: امیر المومنین! میں اللہ سے اور آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ ایسا نہیں کروں گا، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام اپنی اسی بات پر اڑا رہا کہ ہم اپنے پیسوں سے خریدتے اور بیچتے ہیں (اس لیے ہمیں اختیار ہونا چاہیے)۔ ابو یحییٰ کہتے ہیں کہ بعد میں جب میں نے اسے دیکھا تو وہ کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو چکا تھا۔ (مسند احمد)

احتکار یعنی ذخیرہ اندوزی کے حرام ہونے پر جمہور علماء کا اتفاق ہے۔ تحریر جاری

خلق خدا کا سہارا بنو

تحریر۔ مفتی محمد وقاص رفیع

بخیل عذاب الٰہی کے مستحق ہیں جو مال انہوں نے جوڑ رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے،

آئیے! ان سب کا دست و بازو و مددگار بنیں اور کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور بخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کفران نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو دنیاوی دولت روپیا پیسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو یہ عمل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرما دے گا۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''تم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (عنایت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو۔'' (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرما دیتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کسی پر اپنی نوازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جب کسی کو اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس، مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے ملنے کا اظہار شکرانہ کی صورت میں ہو، یہ نہ ہو کہ اللہ تو اس کو اپنے فضل سے نواز رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و ناکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصے دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں! وہ توڑ ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔'' (الھمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو دیتا ہے۔

اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد یتیموں محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بہ درجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود ہڑپ کر لیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بہ طور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔'' ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال و دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا جمع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھو کہ خرچ نہ کرے اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھا رہ جائے۔'' اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنایا گیا۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور ہم نے تمہیں (ایک) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے۔'' اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کنجوسی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کنجوسی کی بناء پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کنجوسی کر کے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب کچھ دے ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے بھی کچھ نہ رکھے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔'' جس شخص نے کنجوسی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے عیش و آرام پر تو دل کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دلی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ جمع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم: ''اور جو دل کی تنگی (یا نفس کے بخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے بخل کی بناء پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو انہیں بخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ تنگ دل ہیں اور جو ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔ ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت انعام رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔

گزشتہ ایک سال میں اسکولوں پر حملوں میں ۴۴ فیصد اضافہ، غزہ اور یوکرین سب سے زیادہ متاثر: اقوامِ متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): پیر کو اقوام متحدہ نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران تنازعات والے علاقوں میں اسکولوں پر حملوں اور بچوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں ۴۴ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق، تقریباً تین دہائیوں قبل جب سے اسکولوں پر حملے اور بچوں کے خلاف تشدد کے واقعات کو ریکارڈ کرنا شروع کیا گیا ہے، تب سے یہ خلاف ورزیوں کی بلند ترین سطح ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے بتایا کہ دنیا بھر میں بچوں کے خلاف تشدد اور سنگین خلاف ورزیوں کے ۴۱ ہزار سے زائد واقعات ریکارڈ کئے گئے ہیں۔ ۹ ستمبر کو منائے جانے والے، تعلیم کو حملوں سے بچانے کے عالمی دن کے موقع پر انہوں نے کہا کہ ''ایسی ہر خلاف ورزی کے سنگین نتائج ہوتے ہیں، جو صرف اساتذہ اور نوجوان طلبہ کو نہیں، بلکہ پورے سماج اور ممالک کے مستقبل کو بھی متاثر کرتے ہیں۔'' واضح رہے کہ تعلیم کو حملوں سے بچانے کا عالمی دن ۹۱۰۲ء سے ہر سال ۹ ستمبر کو منایا جاتا ہے جس کا مقصد جنگ زدہ علاقوں میں بچوں کو درپیش خطرات کو اجاگر کرنا ہے۔ تعلیم اور تعلیمی اداروں پر حملوں کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے ۶ سنگین خلاف ورزیوں میں شامل کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں محصور فلسطینی علاقے غزہ کو سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں سے ایک کے طور پر نمایاں کیا گیا ہے جہاں کے سب سے زیادہ اسکولوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

صمود فلوٹیلا پر دوسرا ڈرون حملہ

نئی دہلی (ایم این این): گلوبل صمود فلوٹیلا (جی ایس ایف) کے ایک بحری جہاز پر اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ غزہ پٹی جانے کیلئے تیونس کے ایئرپورٹ سے اڑان بھر رہا تھا۔ منگل کو گلوبل صمود فلوٹیلا (جی ایس ایف) نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ''گلوبل صمود فلوٹیلا (جی ایس ایف) کی دوسری کشتی کو مشتبہ ڈرون کے حملے کا نشانہ بنایا گیا ہے جس کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔'' اداکارہ لیلی ہیگوی نے بتایا کہ بحری جہاز الما پر اس وقت حملہ کیا گیا جب ان کی شفٹ تبدیل ہو رہی تھی۔ لیلی ہیگوی نے بتایا کہ ''ہمارے دو بحری جہازوں میں سے ایک کو ڈرون حملے کا نشانہ بنایا گیا ہے۔'' اداکار نے مزید کہا کہ دوسرے کارکن نے یہ حملہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ''انہوں نے کہا کہ ''میں نے ڈرون کے جلنے سے پہلے اسے ۰۲ فٹ کی اونچائی پر اپنے قریب تھا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''ہم نے الارم بجایا تھا، ہم چیخ رہے تھے، ہم تیار تھے اور صرف دو منٹ بعد ہی یہ ہوا۔''

قطر کا اسرائیلی بمباری کا بھرپور جواب دینے کا اعلان، امریکہ کی مذمت

نئی دہلی (ایم این این): قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے دوحہ پر حالیہ اسرائیلی حملے کو ریاستی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک محض مذمت پر اکتفا نہیں کرے گا بلکہ بھرپور ردعمل دے گا جس سے اسرائیل کی بنیادیں ہل جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کر دیا کہ اس معاملے میں امریکہ نے جو رویہ اختیار کیا ہے وہ ہمیں سخت ناپسند ہے۔ امریکہ کی پلے جھاڑنے کی کوششوں پر وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے کہا کہ امریکہ نے دوست ہو کر بھی دشمنوں جیسا رویہ اختیار کیا جو قطعی قابل قبول نہیں ہے۔ یہ ہمارے تعلقات میں بہت نیچے گرنے کا مقام ہے۔ واضح رہے کہ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق قطری وزیر اعظم نے دوحہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کا حملہ نہ صرف غیر قانونی اور اشتعال انگیز تھا بلکہ اس کا مقصد غزہ جنگ بندی کی کوششوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملے کا وقت اس اجلاس کے ساتھ جڑا تھا جس میں حماس کی مذاکراتی ٹیم امریکی تجاویز پر غور کر رہی تھی۔ شیخ محمد الثانی نے اعلان کیا کہ قطر اسرائیل کے خلاف قانونی کارروائی کی تیاری کر رہا ہے اور بین الاقوامی سطح پر جوابدہی کے لئے ایک قانونی ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے۔ قطری وزیر اعظم نے کہا کہ نیتن یاہو خطے کو جان بوجھ کر افراتفری کی طرف دھکیل رہے ہیں، جبکہ اسرائیلی جارحیت پورے مشرق وسطی کے امن کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو مسترد کیا کہ قطر نے غزہ جنگ بندی میں ثالثی کا کردار معطل کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہماری ثالثی کی کوششیں جاری ہیں اور کوئی بھی ہمیں اس راستے سے روک نہیں سکتا۔ انہوں نے اس حملے میں امریکی رول کے تعلق سے واضح کیا کہ امریکہ کی جانب سے حملے کی پیشگی اطلاع دیے جانے کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں کیونکہ حملے کافی دیر بعد امریکی حکام نے رابطہ کیا تاہم ڈرون ریڈار پر نہ آنے کے باعث قطر اسے روکنے میں ناکام رہا۔ انہوں نے یہ واضح کر دیا کہ امریکہ کا کردار ٹھیک نہیں ہے۔ دریں اثناء حماس نے بھی اسرائیل کو اس حملے کے لئے جواب دینے کا اعلان کیا ہے۔

اسرائیلی حملے کے بعد قطر نے پورے خطے سے جوابی کارروائی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی نے خبردار کیا ہے کہ ان کا ملک دوحہ میں اسرائیل کے مہلک حملے کے جوابی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے، انہوں نے اسے مشرق وسطی کے لیے 'اہم موڑ' قرار دیتے ہوئے 'پورے خطے سے ردعمل' کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے ایسے ہتھیار استعمال کیے جو قطر کے فضائی دفاعی ریڈار سے پکڑ میں نہ آئے۔ اس حملے کو انہوں نے ریاستی دہشت گردی قرار دیا۔ ساتھ ہی کہا کہ ''قطر غزہ میں امن کے حصول کے لیے اپنی ثالثی کوششوں کو جاری رکھے گا۔' کوئی چیز ہمیں خطے میں اس ثالثی کو جاری رکھنے سے نہیں روک سکتی۔ اس حملے کے تعلق سے امریکی صدر ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا کہ قطر پر حملے کا فیصلہ اسرائیلی وزیر اعظم نے کیا تھا، امریکہ نے نہیں، انہوں نے مزید کہا: ''میں نے فوری طور پر خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کو قطر پر ہونے والے حملے سے آگاہ کرنے کا کہا، جسے انہوں نے کیا۔ تاہم، بدقسمتی سے، حملہ روکنے کے لیے بہت دیر ہو چکی تھی۔ واضح رہے کہ ٹرمپ کا یہ بیانیہ اس وقت سامنے آیا جب قطر کے خارجہ امور کے محکمے نے وائٹ ہاوس کے اس دعوے کی تردید کی کہ خلیجی ملک کو اسرائیلی حملے سے پہلے مطلع کیا گیا تھا، جبکہ قطر کی جانب سے دئے گئے بیان میں کہا گیا کہ امریکی اہلکار کی جانب سے رابطہ صرف اس وقت ہوا جب دھماکے ہو رہے تھے۔ بعد ازاں امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے قطری امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی کو فون کیا اور انہیں یقین دلایا کہ قطری سرزمین پر ایسا واقعہ دوبارہ نہیں ہوگا۔ دوحہ پر ہوئے حملے کو قطر نے سنگین خطرہ قرار دے کر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے نام خط لکھا۔ اقوام متحدہ میں قطری ایلچی کا کہنا ہے کہ دوحہ اس جارحانہ اسرائیلی رویے کو برداشت نہیں کرے گا۔ ریاستی خبر رساں ایجنسی قنا کی رپورٹ کے مطابق، خط میں اقوام متحدہ میں قطر کی مستقل نمائندہ شیخہ علیا احمد بن سعف آل ثانی نے حملے کو ایک سنگین واقعہ قرار دیا جس پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ نمائندہ نے کہا کہ اس وقت اعلیٰ سطح پر تحقیقات جاری ہیں، اور مزید تفصیلات دستیاب ہونے پر جاری کی جائیں گی۔ قطری سفیر نے زور دے کر کہا کہ ان کا ملک حملے کی سخت مذمت کرتا ہے۔

نیپال: فوج کے ہاتھوں میں کمان، حالات ہنوز کشیدہ

نئی دہلی (ایم این این): افراتفری اور انارکی کے شکار ملک نیپال میں فوج نے کمان سنبھال لی ہے جسکے بعد وہاں تشدد کے واقعات میں واضح کمی آئی ہے لیکن اب تک لوٹ مار کی وارداتیں رپورٹ ہو رہی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق نیپال میں سیکورٹی اہلکاروں سے جھڑپوں میں ۰۳ افراد ہلاک اور ۰۰۵ سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب لالیت پور کی جیل سے تمام ۰۰۵۱ قیدی فرار ہو گئے تھے لیکن انہیں شام تک پکڑ لیا گیا اور واپس جیل پہنچا دیا گیا ہے۔ پروازیں اب بھی بند۔ کھٹمنڈو ایئرپورٹ تمام پروازوں کے لئے تا حال بند ہے تاہم بھیراوا ایئرپورٹ کو آگ لگا دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ نیپال میں نوجوانوں کی ''جین زی'' نسل کرپشن کے خلاف اس وقت سڑکوں پر نکل آئی جب حکومت نے سوشل میڈیا سائٹس سمیت ۶۲ ویب سائٹس پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اس کے خلاف احتجاج اتنا شدید اور پرتشدد تھا کہ محض دو دن میں نیپال قانون کی حکمرانی والے ملک سے لاقانونیت اور انارکی کا شکار ہو گیا۔ صدر اور وزیر اعظم فرار نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو اور دیگر شہروں میں کرفیو کے باوجود صدر رام چندر پوڈیل اور وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی رہائش گاہ کو نذر آتش کر دیا گیا تھا۔ وزیر اعظم اولی کو فوج نے خصوصی ہیلی کوپٹر کے ذریعے پی ایم او سے نکالا کیوں کہ وہاں تک مظاہرین پہنچ گئے تھے۔ یہی حال صدر پوڈیل کا بھی ہوا۔ دونوں کو اسی حال میں فرار ہونا پڑا کیوں کہ مظاہرین اتنے مشتعل تھے کہ انہوں نے سابق وزیر اعظم کی اہلیہ کو زندہ جلا دیا تھا۔ نیپال کے سابق وزرائے اعظم پشپ کمل دہل عرف پراچنڈا، شیر بہادر دیوبا اور وزیر توانائی دیپک کھڑکا سمیت متعدد سیاسی لیڈروں کے گھروں کو بھی مظاہرین نے نقصان پہنچایا اور ان پر حملہ کر دیا۔ جگہ جگہ فوج کی تعیناتی فوج اور سیکورٹی فورسز کے سڑکوں پر آنے کے بعد دارالحکومت کھٹمنڈو اور دیگر مقامات پر حالات قابو میں نظر آئے۔ حالات میں بہتری کو دیکھتے ہوئے نیپال کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے ایک بیان میں کہا کہ ایئرپورٹ کا آپریشن دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ ایوی ایشن سیفٹی مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاس کے فیصلے کے مطابق کیا جائے گا۔ اس سے قبل فوج نے بدھ کی صبح ایک خط جاری کیا، جس میں شہریوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی گئی اور کہا گیا کہ چونکہ بہت سے انتشار پسند عناصر تحریک کے نام پر نجی اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچا رہے ہیں، اس لیے امن و سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے ملک بھر میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ فوج نے انتشار پھیلانے والے عناصر کی گرفتاری بھی شروع کر دی ہے۔ عبوری حکومت کیلئے سوشیلا کرکی نیپال میں جین زی احتجاج کی وجہ سے حکومت ختم ہو گئی ہے اسی لئے وہاں عبوری حکومت قائم کی جا رہی ہے۔ اس کے لئے کل تک بالین شاہ کا نام سب سے آگے تھا لیکن بدھ کو جین زی کے نمائندوں، فوج اور دیگر اسٹیک ہولڈرس کے درمیان ہونے والی زوم میٹنگ میں ملک نیپال کی سابق چیف جسٹس سوشیلا کرکی کا نام طے کر لیا گیا ہے۔ اس کی تصدیق سی این این اور نیوز ۱۸ نے کی ہے۔ انہوں نے سوشیلا کرکی سے براہ راست گفتگو کی جس میں انہوں نے کہا کہ وہ جین زی کے نمائندوں کی جانب سے انہیں عبوری وزیر اعظم بنانے کی پیشکش قبول کر رہی ہیں تا کہ ملک میں دوبارہ نظم و نسق قائم ہو سکے۔

ہندوستانی طلبہ اعلیٰ تعلیم کیلئے امریکہ کے مقابلے جرمنی اور یو اے ای کو فوقیت دے رہے ہیں: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اپ گریڈ ٹرانس نیشنل ایجوکیشن (ٹی این ای) کی ۵۲-۴۲۰۲ء کے اعداد و شمار پر مبنی حالیہ رپورٹ کے مطابق، بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ہندوستانی طلبہ کیلئے امریکہ اب پہلی ترجیح نہیں رہا۔ ایک لاکھ سے زائد ہندوستانیوں کے درمیان کئے گئے سروے پر مبنی یہ رپورٹ بتاتی ہے کہ لاگت کے خدشات، کریئر کی منصوبہ بندی اور ہائبرڈ موڈ میں سیکھنے کی کھلی ذہنیت کی وجہ سے جرمنی اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) جیسے ممالک، طلبہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہو گئے ہیں۔ جرمنی نے ہندوستانی طلبہ کی میزبانی کے معاملے میں امریکہ اور کینیڈا دونوں کو پیچھے چھوڑ کر سرفہرست مقام حاصل کر لیا ہے۔ عالمی سطح پر غیر ملکی طلبہ کی میزبانی کرنے میں جرمنی کا حصہ ۲۲۰۲ء میں ۲ء۳۱ فیصد تھا جو ۵۲۰۲ء میں بڑھ کر ۶ء۲۳ فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ یورپی ملک کے سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں ہندوستانی طلبہ کی تعداد ۳۲۰۲ء میں تقریباً ۹۴ ہزار ۰۰۵ تھی جو ۵۲۰۲ء میں تقریباً ۰۶ ہزار ہو گئی ہے۔ کم ٹیوشن فیس، ویزا کی آسان پالیسیاں اور ملازمت کے مضبوط امکانات اس کے پیچھے اہم وجوہات ہیں۔ دریں اثناء یو اے ای اور خلیجی ممالک خود کو طلبہ کیلئے لاگت اور ثقافتی طور پر قابل رسائی تعلیمی مراکز کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ دبئی اور قطر کے ایجوکیشن سٹیز میں اب جارج ٹاؤن، کارنیگی میلن، جان ہاپکنز، ویل کارنیل اور یونیورسٹی آف برمنگھم جیسے اداروں نے اپنے کیمپس شروع کئے ہیں جو کم لاگت پر عالمی سطح پر تسلیم شدہ ڈگریاں پیش کر رہے ہیں۔ یو اے ای میں بڑی تعداد میں ہندوستانی طلبہ داخلہ لے رہے ہیں۔ اس خلیجی ملک کی بین الاقوامی طلبہ کی کل آبادی کا ۴۲ فیصد حصہ ہندوستانی طلبہ پر مشتمل ہے۔ اس شعبے میں کینیڈا کا حصہ تیزی سے گرا ہے اور ماضی کے ۵ء۸۱ فیصد سے ۳ء۹ فیصد پر آ گیا ہے۔ برطانیہ نے بھی جون ۴۲۰۲ء اور جون ۵۲۰۲ء کے درمیان ہندوستانیوں کو ۱۱ فیصد کم اسٹوڈنٹ ویزے جاری کئے۔ سروے میں پایا گیا کہ امریکی یونیورسٹیوں میں درخواستوں کی تعداد میں گزشتہ سال کے مقابلے ۳۱ فیصد کی کمی آئی ہے۔ امریکہ جو ۰۶ فیصد ہندوستانی طلبہ کی میزبانی کرتا تھا، اب صرف ۳۷ فیصد ہندوستانی طلبہ وہاں کا رخ کر رہے ہیں۔ اس کے پیچھے امریکی یونیورسٹیوں کی بڑھتی ہوئی ٹیوشن فیس، کمزور ہوتا روپیہ اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ دور کی ویزا پابندیوں ممکنہ وجوہات ہو سکتی ہیں۔

فرانس: ''بلاک ایوری تھنگ'' احتجاج کے دوران سیکڑوں گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): فرانس میں احتجاج کرنے والوں نے صدر ایمانوئل میکرون، سیاسی اشرافیہ اور بجٹ میں ہونے والی ممکنہ تخفیف کے خلاف غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے بدھ کو ٹریفک نظام کو متاثر کیا، کوڑے دانوں میں آگ لگائی اور بعض مقام پر پولیس کے ساتھ متصادم بھی ہوئے۔ حکام کے مطابق ملک بھر میں تعینات ہزاروں سیکورٹی فورسز نے جلد از جلد رکاوٹیں ہٹا دیں، جس کا مطلب یہ تھا کہ فرانس فی الحال بلاک نہیں ہوا۔ ملک بھر میں تقریباً ۰۰۳ مظاہرین کو گرفتار کیا گیا۔ صدر میکرون نے ایک قریبی اتحادی کو اپنا نیا وزیر اعظم مقرر کیا، قدامت پسند سیباسٹین لی کارنو، جو بدھ کو عہدے پر فائز ہوئے اور ان کے سامنے اپنے پیشرو کی طرح فرانس کے بڑھتے ہوئے قرضے پر قابو پانے کا ایک ہی چیلنج ہے۔ پولیس کا کہنا تھا کہ انہوں نے شہر میں گارے ڈو نارڈ ریلوے اسٹیشن میں داخل ہونے سے تقریباً ایک ہزار مظاہرین کے ایک بڑے گروپ کو روک دیا۔ وزارت داخلہ برونو ریٹیلو نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ مغربی شہر رینس میں مظاہرین نے ایک بس میں آگ لگا دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بعض مظاہرین نے پولیس پر پتھراو کیا، لیکن انہوں اں نے واضح نہیں کیا کہ کہاں۔ ریٹیلو نے خبردار کیا کہ طے شدہ احتجاجی ریلیوں میں سخت گیر، انتہائی بائیں بازو کے گروپ شامل ہو سکتے ہیں اور تشدد کر سکتے ہیں۔ محققین اور اہلکاروں کا کہنا تھا کہ ''ہر چیز کو بلاک کرنے والی تحریک جو عدم اطمینان کا ایک وسیع اظہار ہے

نیدرلینڈس کی اسموٹریچ اور بین گویئر پر ملک میں داخلے پر پابندی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ''نیدرلینڈس نے اسرائیل کے دو انتہاپسند وزیروں پر فلسطین کے خلاف تشدد بھڑکانے کا الزام عائد کرتے ہوئے پابندی عائد کی ہے۔ اسرائیل کے عوامی براڈکاسٹر کے مطابق نیدرلینڈس نے اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اِتمار بین گویئر اور وزیر دفاع بیزالیل اسموٹریچ پر شینگین کے علاقے میں داخل ہونے پر پابندی عائد کی ہے جن میں ۵۲ یورپی یونین اور ۴ غیر یورپی یونین آئس لینڈ، ناروے، سوئزرلینڈ اور لختنشائن شامل ہیں۔ تاہم، ڈچ حکام نے اسرائیلی میڈیا رپورٹس کی کوئی تصدیق نہیں کی ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

نمبر۔128-2025-26-DEN-HQ-FZR مورخہ 10-09-2025

ڈویژنل انجینئر ہیڈ کوارٹر فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 02-10-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کا زمرہ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
09-09-2025	18-09-2025	02-10-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	128-2025-26-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/فیروز پور اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ/فیروز پور سیکشن میں 5 سالوں کیلئے ٹریک بیسڈ الیکٹرونک ٹاٹپ ڈبل گیج فیس لوبریکیٹر 31 عدد (31X12X5 Years-1860 Months) کی سپلائی، انسٹالیشن اور کمیشننگ۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
5,15,48,796.00/-	4,07,800.00/-	90 دن	60 مہینے

ای نوعیت کا کام: ''ٹریک بیسڈ لوبریکیٹر'' کیلئے صرف آر ڈی ایس او منظور شدہ ایلیجبل وینڈرز ہی اس ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ منظوری سرٹیفکیٹ کی ویلڈٹی کی تاریخ سمیت ای ٹینڈر کے ساتھ جمع کرنی ہوگی۔

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہو گی۔

2762/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینکل انجینئر، شمالی ریلوے، (جموں اور کشمیر) درج ذیل کام کیلئے او ای ایم میسرس ایچ وائی ای ٹی انجینئرنگ اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹیڈ پونے سے ای۔ٹینڈرنگ سسٹم کے ذریعہ سے سنگل ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام: ڈیمو کار شیڈ، بڈگام میں تین سال کی مدت کیلئے سی این سی انڈر فلور پٹ وہیل لیتھ (این جی یو ایف۔37) کیلئے وسیع سالانہ دیکھ بھال کا ٹھیکہ (سی اے ایم سی)
کام کی تخمینہ لاگت: روپے -/1,47,81,152 (ایک کروڑ سینتالیس لاکھ اکیاسی ہزار ایک سو باون صرف)
زر پیشگی رقم: روپے -/2,23,900 (دو لاکھ تیئیس ہزار نو سو صرف)
بولی شروعات کی تاریخ: www.ireps.gov.in کے مطابق
ٹینڈر دستاویز ویب سائٹ پر دستیاب: 10.09.2025
ای۔ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت: 03.10.2025 کو 15.15 بجے
ویلیڈٹی: ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 45 دن
ٹینڈر کی قسم: سنگل ٹینڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)
کام کی مدت 36 ماہ

نمبر: 2025-05-ڈیمو۔پی ڈی جی ایم تاریخ: 10.09.2025 2766/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Police Verification Helpline

DISTRICT POLICE SRINAGAR

For Any

Police verification related queries Passport, Government/ Private Employee verification, PCC, Tenant verification etc, pertaining to District Srinagar.

Call / WhatsApp

On following numbers

(On all working days from 10:00 AM to 04:00 PM)

9541922441
9541922442

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

افغان بادشاہت اور گریٹ گیم

داؤد خان ظاہر شاہ کا تختہ نہ اُلٹتے تو افغانستان کی تاریخ مختلف ہوتی

تحریر۔۔۔
ڈاکٹر عرفان احمد بیگ

گزشتہ صدی یعنی 20 ویں صدی کے نصف تک دنیا کے بہت سے ملکوں میں بادشاہتیں قائم تھیں اور یہ بادشاہتیں صدیوں سے مختلف شاہی خاندانوں کی رہیں اسی طرح خود افغانستان پر بھی سنٹرل ایشیا ایران اور روس کے اثرات بھی مرتب ہوتے رہے۔

افغانستان سے ہی غزنوی، غوری اور دیگر مسلمان بادشاہ انڈیا کا رخ کرتے رہے۔ آخر میں ظہیر الدین بابر افغانستان کے راستے بھارت پر حملہ آور ہوا اور 1526ء میں ابراہیم لودھی کو شکست دے کر ہندوستان میں مغلیہ سلطنت بنیاد رکھی۔ بابر جب ازبکستان میں اپنی چھوٹی سی ریاست فرغانہ سے فرار ہوا تو چند سال بعد اس نے افغانستان پر قبضہ کر لیا اور پھر کابل پر مستحکم حکومت قائم کرنے کے بعد ہندوستان پر حملہ کیا۔
کابل اسے اتنا پسند آیا کہ وہ ہندوستان کی بجائے کابل ہی میں دفن ہوا۔ 1709ء سے 1738ء تک افغانستان میں ہوتاک بادشاہت قائم تھی جو خود مختار اور طاقتور نہ تھی۔ 1747ء میں نادر شاہ افشار کو ایران میں قتل کر دیا تو اس کا دست راست افغان کمانڈر احمد شاہ درانی کو جسے ابدالی بابا بھی کہتے ہیں' افغانستان میں پشتون لوئی قبائلی جرگہ نے بادشاہ بنایا۔ یہ افغانستان کا افغان اور علاقے کا ایک مضبوط اور طاقتور بادشاہ تھا اس نے اپنی طاقت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔
احمد شاہ ابدالی نے ہندوستان پر حملہ کر کے مرہٹوں کا زور توڑا اس کی سلطنت بخارہ، ترکستان، خراسان، آمو دریا کے علاقے اور شمالی ہندوستان تک پھیلی ہوئی تھی۔ اس کو سلطنت سدوزئی کہتے ہیں۔ سدوزئی سلطنت کا تیسرا بادشاہ زمان شاہ تھا جو 1793ء سے 1801ء افغانستان کا بادشاہ رہا اس زمانے میں ہندوستان میں انگریز مستحکم ہو رہا تھا۔
سدوزئی سلطنت میں شاہ شجاع درانی جو پہلی بار 1803ء سے 1809ء تک افغانستان کا بادشاہ رہا تھا وہ باشاہت سے بے دخلی کے بعد امرتسر آ گیا تھا، جہاں وہ بعد میں انگریز کی سرپرستی میں آ گیا۔ 1823ء سے 1926ء تک کابل میں بارکزئی سلطنت رہی۔ بارکزئی سلطنت کا پہلا بادشاہ سلطان محمد خان تھا جس کا دور 1823ء سے 1826ء رہا۔ ان کے بعد دوسرا بادشاہ دوست محمد خان تھا جس کا پہلا دور ستمبر 1826ء سے اگست 1839ء پر محیط تھا۔ انگریز یہ جانتا تھا کہ روس نپولین سے رابطہ کرنا چاہتا ہے تا کہ وہ یہاں ساحل پر گرم سمندر تک پہنچ سکے۔
انگریز نپولین سے 1815ء تک مقابلہ کرتا رہا اور یورپ سے فارغت پا کر انہوں نے سوچا کہ ہندوستان میں حملہ آور شمال یعنی افغانستان سے ہو کر آتے رہے ہیں اور اکثر ہندوستان کے بادشاہ ان حملہ آوروں کا مقابلہ ہندوستان میں پانی پت کے میدان میں کرتے تھے یہ ایک دفاعی جنگ ہوتی تھی، یہ حملہ آور وسطی ایشیاء افغانستان اور ایران سے آیا کرتے تھے مگر اب 1801 سے روس بھی یہ منصوبہ بندی کر رہا تھا کہ وہ بلوچستان تک پہنچ جائے۔ انگریزوں نے ہندوستان سے افغانستان جاسوس بھیجے اور یہی کام روس نے بھی کیا۔
روس سنٹرل ایشیا کے علاقوں پر قبضہ کرتے ہوئے افغانستان کی سرحد تک پہنچ رہا تھا۔ پھر جب راجہ رنجیت سنگھ نے پشاور اور دیگر علاقوں پر قبضہ کیا تو افغان بادشاہ نے ہندوستان کی انگریز سرکار سے مدد مانگی تھی مگر انگریزوں نے مدد نہیں کی تو افغانستان نے روس سے رابطہ کیا۔ شاہ شجاع امرتسر میں موجود تھا اور افغانستان کا دوبارہ بادشاہ بننا چاہتا تھا۔ انگریزوں نے 1839ء میں جب افغانستان پر حملے کا منصوبہ بنایا تو راجہ رنجیت سنگھ سے بھی فوجی مدد لی، جس کی فوج جلال آباد سے افغانستان پر حملہ آور ہوئی۔
انگریز دس ہزار باقاعدہ ہندوستانی فوج کے علاوہ 30000 پنجاب کی مددگار فوج اور شاہ شجاع کا پانچ ہزار پر مشتمل لشکر کے ساتھ افغانستان پر حملہ آور ہوا، افغان فوج کو شکست ہوئی اور یہاں انگریز نے اپنے وفادار شاہ شجاع کو بادشاہ بنا دیا۔ فتح کے بعد آضافی فوجیں واپس ہو گئیں اور افغانستان میں 12000 ہزار انگریز فوج رہ گئی۔ دوست محمد کے بیٹے اکبر خان نے 1842ء میں انگریزوں اور شاہ شجاع کے خلاف جنگ کی اور انگریزوں کی فوج کے ساتھ دیگر مددگاروں کا بھی صفایا کر دیا۔
شاہ شجاع دوسری بار 7 اگست 1839ء سے 5 اپریل 1842ء تک بادشاہ رہا۔ یہ دراصل افغانستان میں روس اور برطانیہ کے درمیان ہونے والی گریٹ گیم کی پہلی بڑی جنگ تھی جس میں برطانیہ کو شکست ہوئی۔ مگر افغانستان کی حیثیت خاموشی سے حائلی ریاست کی ہو گئی جس کو انگریزی میں بفر زون کہا جاتا ہے۔ اس جنگ میں انگریز فوجیں کراچی سے ہوتے ہوئے بلوچستان سے گذری تھیں اور جب یہ فوجیں درہ بولان سے گزریں تو بلوچوں نے انگریزی فوج پر گوریلا طرز کے حملے کیے۔
جب 1839ء ہی میں انگریزی فوجیں افغانستان سے واپس ہوئیں تو بلوچستان کے حکمران خان آف قلات میر محراب کو اطاعت قبول کرنے کا پیغام بھیجا جس پر میر محراب خان نے جرات سے جواب دیا کہ وہ غلامی کو قبول نہیں کریں گے۔
قلات کے قریب بلوچوں اور انگریزوں کے درمیان جنگ ہوئی اور میر محراب خان نے اپنے ہزاروں جانثاروں کے ساتھ شہادت پائی یوں انگریز فوجیں یہاں بھی آ گئیں۔ واضح رہے کہ ابدالی دور سے بلوچستان کو ایک آزاد خود مختار اور وسیع رقبہ کی ریاست کی حیثیت حاصل ہو چکی تھی۔ افغانستان کے بادشاہ احمد شاہ ابدالی کے دور میں ہی خان آف قلات میر نصیر نوری کی حکمرانی بلوچستان میں قائم ہوئی تھی جس نے احمد شاہ ابدالی کے ساتھ جنگوں میں اپنے بلوچ لشکر کے ساتھ حصہ لیا تھا، خصوصاً جب ابدالی نے ہندوستان پر فیصلہ کن حملہ کر کے مرہٹوں کا زور توڑ دیا تھا۔
پہلی اینگلو افغان جنگ کے بعد اکبر خان مئی 1842ء تا 1843ء بادشاہ رہے پھر دوست محمد خان کا دوسرا دور 1843ء سے 1863ء تک رہا، اس دوران سندھ میں انگریزوں کے خلاف دارالحکومت حیدر آباد کے تالپور حکمران اور بلوچوں نے جنگ لڑی، جس میں جنرل محمد ہوش عرف ہوشو، شیدی شہید نے شہرت پائی۔ انگریز نے 24 مارچ 1843ء میں اس لڑائی میں فتح پائی اور سندھ پر اپنا قبضہ مکمل کر لیا۔
دوسری جانب 1839ء میں راجہ رنجیت سنگھ کا انتقال ہو گیا تو اس کے بعد اُن کے خاندان کے لوگ اقتدار کی خاطر آپس میں الجھ گئے۔ پھر انہوں نے انگریزی علاقے پر حملہ کر دیا انگریزوں نے اس جنگ میں فتح پائی اور پنجاب پر بھی انگریزوں کا قبضہ مکمل ہو گیا۔
انگریزوں کو پہلی اینگلو، افغان جنگ میں شکست کے بعد ایک سیاسی اور عسکری چیلنج افغانستان اور روس کے حوالے سے درپیش تھا۔ انگریز 1843ء سے 1846ء تک سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخوا تک اپنی حکومت قائم کر چکا تھا۔ انگریز اگرچہ 1839ء میں محراب خان کی شہادت کے بعد بلوچستان میں بھی آ چکا تھا مگر یہاں پر قبائل نے انگریزوں کے خلاف گوریلا طرز کی مزاحمت جاری رکھی ہوئی تھی۔
انگریز 1842ء کی شکست کا جواب افغانستان کو دینا چاہتا تھا تا کہ روس اور افغانستان ہندوستان میں اُس کی طاقتور پوزیشن کو تسلیم کر لیں اور مستقبل میں کسی قسم کے ایڈونچر کی کوشش نہ کریں۔ مگر عسکری طور پر وہ یہ جانتا تھا کہ بلوچستان میں اگر قبائل اُس کے خلاف ہیں تو وہ اتنے وسیع علاقے میں یہاں قبائلیوں کی شورش کو کبھی بھی مکمل طور پر ختم نہیں کر سکے گا اور اس کے لیے انگریز کی کوشش 1877ء تک کامیاب نہیں ہوئیں۔
اسی سال سر رابرٹ سنڈے من بلوچستان میں تعینات ہوا۔ رابرٹ سنڈیمن نے 1857ء کی جنگ آزادی میں لکھنو پر کنٹرول حاصل کرنے کا کارنامہ انجام دیا تھا، پھر وہ ڈیرہ غازی خان میں اسسٹنٹ کمشنر کے طور پر تعینات رہا۔ یہاں سے بلوچستان کے قبائلی معاشرے کا مطالعہ کرنے اور اس کو سمجھنے کے بعد اُس نے بلوچستان میں اندرونی طور پر مکمل خود مختاری کی بنیاد پر خان آف قلات سے معاہدہ کیا اور اس کے بعد 1878ء میں نہ صرف یہاں زمین خرید کر کوئٹہ جیسا شہر اور ایک بڑی چھاؤنی بنائی بلکہ اسی سال برٹش انڈیا نے موقع کو مناسب جانتے ہوئے دوسری اینگلو افغان جنگ کی۔
افغانستان میں دوست محمد کے بعد 1863ء سے خانہ جنگی کی کیفیت رہی اور اب بارکزئی سلطنت کا نواں بادشاہ شیر علی خان برسر اقتدار تھا۔ جب انگریزوں نے دوسری اینگلو افغان جنگ شروع کی تو شیر علی کے مقابلے میں انگریز کمانڈر جنرل سموئل براؤنی۔ فریڈک روبرٹس اور ڈونالڈ اسٹیورٹ تھے۔ یہ جنگ 1878ء سے 1880ء تک جاری رہی۔ اس دوران شیر علی کے بعد محمد یعقوب اور پھر محمد ایوب خان 12 اکتوبر 1879ء سے 31 مئی 1880 تک حاکم رہے۔
اس کے بعد عبدالرحیم 31 مئی 1880ء سے کم اکتوبر 1901ء تک بادشاہ رہا۔ اب افغانستان سے انگریز نے Gandamak گنڈامیک معاہدہ کر لیا۔ دوسری اینگلو افغان جنگ جب افغانستان میں ختم ہوئی افغانستان میں برطانوی ہندوستانی فوج کی پوزیشن مضبوط ہو گئی۔ اس موقع پر پہلے انگریز نے ایک تجویز یہ رکھی کہ افغانستان کو دو یا تین حصوں میں تقسیم کر دیا جائے مگر بعد میں ایسا نہیں کیا اور افغانستان میں بادشاہت کو قائم رکھتے ہوئے گنڈامیک معاہدہ کے تحت افغانستان کو سالانہ ایک بڑی رقم سبسڈی کی صورت میں دی جانے لگی۔
افغانستان کے دفاع کی ذمہ داری انگریز نے لے لی۔ افغانستان کی خارجہ پالیسی کے خطوط کو بھی انگریزوں کی مشاورت سے مشروط کر دیا گیا جب کہ اندرونی معاملات میں افغانستان کو آزادی دے دی گئی۔ روس اور برطانیہ گریٹ گیم کے اعتبار سے یہ جنگ ایسی تھی کہ اس میں افغانستان کی بفر زون کی حیثیت متاثر ہوئی تھی مگر اس سے ہندوستان میں انگریز سرکار کو تقویت ملی کہ اب اُس کو افغانستان سے روسی مداخلت کا کوئی خطرہ نہیں تھا البتہ یہ ضرور تھا کہ اس دوران روس افغانستان کی شمالی سرحد پر سنٹرل ایشیا کے ملکوں پر اپنا تسلط قائم کر چکا تھا۔ برطانیہ نے یہاں بفر زون کو قائم رکھا اور اس سے آگے پیش قدمی نہیں کی۔
واضح رہے کہ افغانستان اور اس کے بعد ازبکستان، تاجکستان، کرغیزستان، قزاکستان، ترکمانستان، آذربائیجان یہ تمام ممالک لینڈ لاک ہیں، یعنی ایسے ممالک ہیں جن کے پاس سمندر نہیں۔ جہاں تک روس پر حملوں کا تعلق ہے تو اُس وقت تک فرانس کے نپولین ہی نے یہ غلطی کی تھی اور وہ بھی روس میں یورپ سے داخل ہوا تھا جہاں

میر محراب خان دوم آف قلات
غازی امان اللہ خان
لیفٹیننٹ جنرل سر آرتھر بیریٹ
سر رابرٹ سنڈیمن

سردیوں کی آمد پر اُس کی فوج کا 80 فیصد حصہ سردی سے ہلاک ہو گیا تھا اور بعد میں یہی غلطی دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کے ہٹلر نے کی تھی۔
جبکہ یہاں افغانستان سے آگے روس کا یہ ایشیائی حصہ تھا جو سنٹرل ایشیا کہلاتا ہے اور اُس وقت یہاں پر روس کا قبضہ بھی نیا نیا تھا۔ یہاں آبادی کی اکثریت مسلمان ہے، معاشرہ قبائلی طرز کا تھا لیکن یہ رقبہ وسیع اور دشوار گذار ہے، اس لیے انگریز نے افغانستان میں جو سبق 1842ء کی پہلی اینگلو افغان جنگ کی شکست سے سیکھا تھا اُس کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے اپنی بڑی ہندوستانی فوج کو روس کے خلاف مہم میں جھونکنے سے گریز کیا اور افغانستان میں یہاں کی حکومت کے ساتھ تقریباً بلوچستان جیسا معاہدہ کر لیا، مگر یہاں فرق یہ تھا کہ بلوچستان لینڈ لاک خطہ بھی نہیں تھا اور سائز اور آبادی کے اعتبار سے افغانستان سے چھوٹا تھا۔
پہلی عالمی جنگ کے بعد برٹش انڈیا میں جب مسلمانوں نے ترکی کے حق میں تحریک خلافت شروع کی تو بہت سے مسلمان افغانستان کے راستے ترکی جانے کی کوشش کرتے رہے لیکن یہاں افغانستان کے حبیب اللہ خان نے سرکاری طور پر اُن کی مدد نہ کی اور جنگ عظیم اوّل کے دوران بھی افغانستان کو باوجود عوامی دباؤ کے غیر جانبدار رکھا اور جب معاہدہ ورسائی ہو رہا تھا تو اُسے امید تھی کہ برطانیہ اسے معاہدے میں شرکت کی دعوت دے گا مگر ایسا نہیں ہوا۔
20 فروری 1919 کو صوبہ لغمان میں شکار کے دوران حبیب اللہ کے ایک ملٹری آفیسر نے اُسے قتل کر دیا۔ اس کے بعد اُس کا بھائی نصر اللہ خان کوئی آٹھ دن بادشاہ رہا اور پھر افغانستان کی تاریخ کا اہم کردار غازی امان اللہ بادشاہ بن گیا جو مقتول بادشاہ حبیب اللہ خان کا تیسرا بیٹا تھا۔ امان اللہ خوش شکل تھا، قوم کا خیر خواہ تصور کیا جاتا تھا اور عوام میں بھی بہت مقبول تھا۔ غازی امان اللہ عوامی لیڈر نہیں بلکہ مطلق العنان بادشاہ تھا لیکن اس کے ساتھ وہ لبرل ضرور تھا۔ اُس کی ملکہ ثریا اور خسر کسی حد تک آزاد خیال تھے جب کہ افغانستان کے عوام کہیں زیادہ مذہبی اور روائتی تھے۔
غازی امان اللہ خان نے Gandamak گنڈامیک معاہدہ ختم کر دیا اور افغانستان کی خارجہ پالیسی اور دفاع کو اپنے ہاتھ میں لے لیا جو ایک جرات مندانہ اقدام تھا جسے افغان عوام نے پسند کیا اور امان اللہ کی مقبولیت میں اور اضافہ ہو گیا۔ غازی امان اللہ نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا تھا جنگ عظیم اوّل کو ختم ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا انگریز کے لیے لڑنے والی ہندوستانی فوجیں ابھی تک مختلف محاذوں پر تھیں۔
ہندوستان میں کانگریس اور خلافت کی تحریکیں زوروں پر تھیں کہ دہلی کی لیجسلیٹو کونسل نے 8 مارچ 1919ء Rowlatt Act منظور کر لیا تھا جس میں احتجاج پر کسی بھی شخص کو غیر معینہ مدت کی نظر بندی ہو سکتی تھی۔ اس پر 13 اپریل کو حکومت کی وارننگ کے باوجود امرتسر میں جیلوالہ باغ میں اس قانون کے خلاف ایک احتجاجی جلسہ کیا گیا جس پر جنرل ڈائر کے حکم سے اندھا دھند فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں سینکڑوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس قتل عام پر پوری دنیا میں برطانیہ کو خفت اٹھانا پڑی جب کہ ہندوستان میں شدید احتجاج شروع ہوا۔
غازی امان اللہ کو یقین تھا کہ ان حالات میں انڈیا سے افغانستان کے خلاف کوئی کاروائی نہیں ہو گی مگر امان اللہ خان کو یہ اندازہ نہیں تھا برٹش انڈیا میں جاگیردارانہ نظام نہ صرف بہت مضبوط تھا بلکہ انگریز کا اتنا وفادار تھا کہ اس کے راجاوں مہاراجاوں اور نوابین نے ہندوستان کی جنگ آزادی میں ہم وطنوں کے خلاف انگریز کا ساتھ دیا تھا اور اسی لئے جنگ آزادی ناکام ہو گئی تھی۔ یوں جب انگریز نے 6 مئی 1919ء کو افغانستان پر حملہ کیا تو انڈیا میں انگریزوں کے خلاف کوئی مزاحمت نہیں ہوئی حالانکہ غازی امان اللہ خان کا خیال تھا کہ اسی وقت ہندوستان میں بڑی بغاوت ہو جائے گی اور کم از کم آج کے پاکستانی علاقے آزاد ہو جائیں گے مگر ایسا نہیں ہوا۔
اس تیسری اینگلو افغان جنگ میں سرکاری افغان فوج پچاس ہزار تھی جب کہ مسلح قبائلی لشکر 80000 پر مشتمل تھا۔ ان کے پاس توپیں بھی تھیں۔ اس جنگ کی کمانڈ جنرل خود امان اللہ خان اور جنرل نادر خان نے کی۔ انگریز فوج کے کمانڈر لیفٹنٹ جنرل سر آرتھر برائٹ بریگیڈئر جنرل ریجینڈ ڈائر بریگیڈئر جنرل الیگزینڈر تھے۔
یہ جنگ 5 مئی 1919 سے 8 اگست 1919ء تک جاری رہی۔ اس جنگ میں کابل شہر پر انگریزوں کے حکم سے طیاروں نے بمباری کی جنگ میں افغانستان کے ایک ہزار افراد جاں بحق ہوئے جبکہ انگریزی فوج کے 1250 فوجی ہلاک ہوئے اور پانچ سو سے زیادہ ہیضے کی وبا سے مرے۔ اس جنگ کو افغانستان نے اپنی فتح قرار دیا جبکہ جنگ کے اختتام پر انگریزوں نے امان اللہ خان سے دونوں ملکوں کے درمیان lineDurand ڈیورنڈ لائن کا معاہدہ کر لیا اور اس بنیاد پر جنگ کو اپنی فتح قرار دیا۔ تیسری اینگلو افغان جنگ 1919 کے بعد راولپنڈی میں ایک شاہی دربار منعقد ہوا جس میں غازی امان اللہ خان کی جانب سے اُن کے سسر سردار محمد طرزی، وزیر خزانہ دیوان نرجن داس اور سردار علی احمد جان نے شرکت کی، جبکہ برٹش انڈیا یعنی انگریز کی جانب سے سر فرانسس ہمفریز، افغانستان میں برطانیہ کے سفیر، اور سر جان ٹامپسن تھے۔
اِن مذاکرات میں انگریز نمائندے کی تقریر کے بعد سردار احمد جان نے تقریر کی۔ اُن کی تقریر شدید جذباتی انداز کی تھی جس میں اُنہوں نے کہا کہ انگریز قوم جو دنیا میں خود کو مہذب اور شائستہ کہتی ہے، حقیقت میں ایک وحشی سفاک اور بے رحم قوم ہے جس نے اس جنگ میں کابل جیسے پُر امن شہر پر بمباری کی اور معصوم شہریوں کو ہلاک کیا۔ اس معاہدہ کے بعد افغانستان کی خارجہ اور دفاعی پالیسی آزادی ہو گئی تو غازی امان اللہ خان نے ایک سفارتی وفد سوویت یونین (روس) بھیجا جس کا لینن نے بہت ہی پُر تپاک خیر مقدم کیا۔ جواب میں سوویت یونین نے بھی اپنا وفد کابل بھیجا اور سوویت یونین نے اپنی جانب سے امداد کی پیش کش کی۔ 1921ء میں افغانستان اور سوویت یونین کے درمیان دوستی کا معاہدہ ہو گیا۔ اس کے بعد سوویت یونین نے افغانستان کو مالی اور فوجی امداد کے ساتھ چند طیارے بھی دیئے اور اِن کی فضائیہ بنانے اور پائلٹوں کو تربیت دینے کا انتظام کیا، انگریز معاہدہ راولپنڈی کے دوران اپنی بے عزتی نہیں بھولے تھے اور ساتھ ہی اپنی ڈپلومیسی کے تحت افغانستان کو اپنی دشمنی کے بجائے دوستی دکھانا چاہتے تھے۔
برطانیہ نے غازی امان اللہ خان کو ایک آزاد ملک کے سربراہ کے طور پر یورپ خصوصاً برطانیہ کے دورے کی دعوت دی۔ امان اللہ دنیا پر یہ واضح کرنا چاہتا تھا کہ افغانستان کی خارجہ پالیسی بالکل آزاد ہے اس لیے وہ سوویت یونین کی پرواہ کئے بغیر یورپ کا دورہ کرے گا اور یوں امان اللہ نے دورے کی دعوت قبول کر لی۔
برطانیہ نے امان اللہ کو خوش کرنے کے لیے ایک شاہی ٹرین تیار کروائی جس سے امان اللہ کراچی تک گیا۔ وہاں سے بذریعہ بحری جہاز یورپ پہنچا جہاں فرانس بلجیم اور برطانیہ میں اُس کے استقبال کی تیاریاں ایسے ہوئیں جیسے امریکی صدر کے استقبال کے لیے ہوتی ہیں۔ پیرس میں صدر پوانکارے نے اپنی پوری کابینہ کے ساتھ غازی امان اللہ کا استقبال کیا۔ جب کہ برطانیہ میں ملکہ میری اور شہزادگان نے غازی امن اللہ خان کا استقبال کیا۔
ان کے اعزاز میں بہت اعلیٰ ضیافتوں کا اہتمام کیا گیا ملکہ ثریا نے ہر جگہ اپنی تصویریں بنوائیں کیونکہ وہ اہل مغرب کو یہ پیغام بھی دینا چاہتے تھے کہ افغان حکومت لبرل ہے۔ دورہ ختم ہو رہا تھا تو غازی امان اللہ خان نے یہ اعلان کیا کہ اُن کی واپسی ماسکو سے ہوتے ہوئے ہو گی شاید وہ یہ فیصلہ دل میں پہلے ہی کر چکے تھے یہ فیصلہ برطانیہ اور یورپ کے دیگر ملکوں کے حکام پر بجلی بن کر گرا۔ اُنہوں نے امان اللہ خان کو ماسکو کے دورے سے روکنے کی بھرپور کوشش کی۔
برطانیہ کے وزیر اعظم کی جانب سے ان اقدامات کا ذکر سیکرٹری آف انڈیا نے پارلیمنٹ میں بھی کیا۔ غازی امان اللہ یہاں یہ تاثر دینا چاہتے تھے کہ افغانستان مکمل طور پر آزاد ہے اور وہ اپنی خارجہ پالیسی کی بنیاد پر برطانیہ اور یورپ کے دیگر ملکوں کے مقابلے میں سوویت یونین سے بھی متوازن تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے۔ جنگ عظیم اوّل کے منفی سیاسی اقتصادی اثرات رفتہ رفتہ پوری دنیا پر مرتب ہونے لگے تھے مگر اس کے باوجود برطانیہ غازی امان اللہ جیسے افغان بادشاہ سے غافل نہیں تھا اور یوں برطانیہ نے جلد ہی امان اللہ کے خلاف سازشیں شروع کر دیں۔
اس مقصد کے لیے امرتسر کی ایک پریس میں ملکہ ثریا کی برہنہ اور نیم برہنہ تصاویر کے پوسٹر شائع کیے گئے جن میں اُن کے اسی دورہ یورپ کے مختلف مناظر کی بنیاد پر جھوٹی اور مصنوعی عکاسی کی گئی تھی۔ ان پوسٹروں کو افغانستان کے بھولے بھالے عوام میں تقسیم کیا، پھر کرنل لارڈ لارنس المعروف لارنس آف عریبہ کو یہاں بھیجا گیا جو ایک پیر کرامات کی صورت افغانستان گیا اور عوام کو بہکایا اور امان اللہ کے خلاف بغاوت بھڑک اٹھی۔ 1929ء میں امان اللہ کے خاندان کے کئی افراد کو قتل کر دیا گیا اور وہ بہت مشکل سے اپنی کار میں فرار ہو کر چمن پہنچا اور یہاں سے روم چلا گیا اور جلاوطنی کے دوران 25 اپریل 1960ء کو وفات پائی۔
امان اللہ کے بعد محمد نادر شاہ 15 اکتوبر 1929ء سے 8 نومبر 1933ء تک افغانستان کا بادشاہ رہے۔ ان کو 8 نومبر 1933ء کو قتل کر دیا گیا تو افغانستان کے آخری بادشاہ ظاہر شاہ نے تخت سنبھالا۔ وہ 15 اکتوبر 1914ء میں کابل میں پیدا ہوئے اور اپنے والد کے قتل کے بعد صرف 19 برس کی عمر میں افغانستان کے بادشاہ بنے۔
یہ وہ دور تھا جب برٹش انڈیا میں مسلم لیگ کے قائداعظم اور کانگریس کے جواہر لال نہرو کی سربراہی میں آزادی اور پارلیمانی جمہوریت کے لیے جدوجہد شروع ہو چکی تھی اور جنگ عظیم اوّل کے منفی اقتصادی اثرات اب پوری دنیا پر پھیل رہے تھے۔ عالمی کساد بازاری نے دنیا کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔ ظاہر شاہ کی تعلیم میٹرک تک انگلش میڈیم کی ہوئی تھی پھر ان کی تعلیم فرانس میں ہوئی جہاں اُن کے والد پہلے افغانستان کے سفیر بھی رہے تھے۔ بعد میں انہوں نے انفنٹری اسکول سے بھی تعلیم حاصل کی۔
بادشاہ بننے سے پہلے وہ نائب وزیر جنگ اور وزیر تعلیم بھی رہے۔ جب بادشاہ بنے تو انہوں نے افغانستان کو ایک اسلامی اور آزاد ملک کی حیثیت سے عالمی سطح پر متعارف کرایا اور 1934ء میں افغانستان لیگ آف نیشن یعنی اقوام عالم کا رکن بنا۔ ظاہر شاہ ہی کے دور میں امریکہ نے افغانستان کو ایک آزاد ملک کی حیثیت سے تسلیم کیا اور 1930 کی دہائی کے آخر تک اس اعتبار سے افغانستان کو بہت سے ملکوں سے امداد بھی ملنے لگی۔
عالمی سطح پر سیاست، تجارت اور اقتصادیات کی بنیاد پر دنیا کے بہت سے ملکوں سے تعلقات قائم ہوئے۔ 1934ء میں ظاہر شاہ نے پہلی جمہوریہ مشرقی ترکستان کی تشکیل پر اس ریاست کو بچانے کے لیے افغان جنگجوؤں کے ساتھ وہاں کے کرغیز اور یوگر مسلمان باغیوں کو اسلحہ بھی فراہم کیا مگر افغانستان کی یہ امداد چینی مسلم فوج کی 36 ڈویژن کی قوت کے مقابلے میں ناکافی تھی۔
چینی فوج نے کاشغر اور یارکند کی لڑائیوں میں باغیوں کو شکست دے کر وہاں چین کا کنٹرول بحال کر دیا۔ علاقے میں اُس وقت سابق سوویت یونین میں کیمونزم مضبوط ہو چکا تھا چین میں بھی مغربی مفادات کے مقابلے میں ماوزے تنگ کی اشتراکی اور آزادی کی تحریک طاقت پکڑ چکی تھی اس صورتحال میں سنٹرل ایشیا میں چینی سرحد کے ساتھ اس نئی آزاد جمہوریہ مشرقی ترکستان کو ظاہر شاہ نے بادشاہ بنتے ہی بچانے کی کوشش کی۔
ان کے بادشاہ بنتے ہی دنیا جنگ عظیم اوّل کے بعد اقتصادی معاشی اور سیاسی بحرانوں سے گذر رہی تھی اور دوسری جنگ عظیم کے بادل چھا رہے تھے تو انہوں نے افغانستان کو ایک آزاد ملک کی حیثیت سے منوایا اور عالمی برادری میں افغانستان کی اہمیت بڑھ گئی خصوصاً مسلم ممالک میں اس زمانے میں جب دنیا میں مسلم آبادی کے ممالک ترکی اور سعودی عرب کے علاوہ افغانستان ہی تسلیم شدہ آزاد اسلامی ملک تھا۔
ظاہر شاہ اشتراکی سوویت یونین اور برٹش انڈیا کے درمیان افغانستان کی بفر اسٹیٹ حیثیت کو برقرار رکھے ہوئے تھے مگر جب 1939ء میں دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی تو آغاز میں سوویت یونین کے اسٹالن اور جرمنی کے ہٹلر میں اتحاد ہو گیا تھا اور دونوں نے مل کر پولینڈ پر قبضے کے بعد اس ملک کو آپس میں تقسیم کر لیا۔ یہ صورتحال افغانستان کے لیے سیاسی اعتبار سے بہت ہی تشویشناک تھی سوویت یونین افغانستان کا ہمسایہ اور ایک طاقتور ملک تھا اور دوسری جانب برطانیہ کے اتحادی ملک تھے۔

اب دوسری عالمی جنگ کے حالات میں افغانستان کے لیے غیر جانبدار رہنا مشکل ہو رہا تھا اور یہ بھی تشویش تھی کہ ذرا سی غلطی سے افغانستان سوویت یونین جرمنی دوسری جانب برٹش انڈیا اور اتحادیوں کے درمیان سینڈوچ بن سکتا تھا لیکن اس موقع پر دوسری جنگ عظیم کی صورت حال تھوڑے ہی عرصے میں تبدیل ہو گئی کہ سوویت یونین، جرمنی اور جاپان کے مقابلے میں برطانیہ کے زیر اثر قائم اتحاد میں شامل ہو گیا۔

نپولین کی طرح ہٹلر نے بھی سوویت یونین پر حملے کی بھیانک غلطی کی اور اس کا نتیجہ بھی نپولین جیسا ہی نکلا مگر یہ افغانستان کے حق میں بہتر رہا۔ سوویت یونین کے اتحادیوں میں شامل ہونے سے کیمونزم کے اعتبار سے دوسری جنگ عظیم سے قبل جو سرد جنگ سوویت یونین اور سرمایہ دار ممالک کے درمیان تھی وہ بھی دوسری عالمی جنگ کے دوران خاموش ہو گئی اور یوں حالات افغانستان کے لیے متوازن اور کافی حد تک محفوظ ہو گئے۔

مسٹر بھاسکر نیرورکر، ہیلتھ ایڈمنسٹریشن ٹیم، بجاج ایلینز جنرل انشورنس کے ہیڈ

تحریر: اولیس

ہم میں سے بہت سے لوگ زندگی جینے کے طریقے میں تبدیلیوں کی وجہ سے مختلف بیماریوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ، آج کی زندگی سے ہمیں غیر یقینی حادثاتی حالات اور انفیکشن کا سامنا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں زندگی میں کسی وقت طبی دیکھ بھال کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ درحقیقت کوئی بھی شخص اس بات کی پیشن گوئی نہیں کرسکتا ہے کہ انہیں کب میڈیکل ایمرجنسی کا سامنا ہوسکتا ہے، اور صرف چندلوگوں کے پاس ہی ان غیر متوقع میڈیکل کے خرچوں سے نمٹنے کے لیے کافی مقدار میں مالی مدد دستیاب ہوسکتی ہے۔ دوسرے لوگوں کو، میڈیکل ایمرجنسی کی وجہ سے عام طور پر ان کی جیب پر بہت گہرادھچکا لگتا ہے، جس کی وجہ سے انہیں مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس طرح کے غیر متوقع حالات کا نظم صحت کے بیمہ کی پالیسی کو منتخب کرکے بہتر طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔ صحت کے بیمہ کی پالیسی ہسپتال میں بھرتی ہونے سے پہلے اور بعد کے اخراجات، سرجری کے اخراجات، اوپی ڈی بلوں، اور دیگر میڈیکل پروسیزر کے علاوہ کینسر، دل کی بیماری اور گردے کی ناکامی جیسی سنگین بیماریوں کا کوریج کرسکتی ہے۔ ہمیشہ صحت کے بیمہ کی پالیسیوں کے ساتھ غیر متوقع میڈیکل حالات کے دوران اچھی طرح سے محفوظ رہنے کی تجویز کی جاتی ہے جو آپ اور آپ کے خاندان کو مالی تحفظ فراہم کرے گی۔

آیئے صحت کے بیمہ کو مزید تفصیل سے سمجھیں:

صحت کے بیمہ کے فوائد:

کوویڈ-**19** وبائی مرض نے پوری دنیا میں بہت سے لوگوں کو متاثر کیا ہے، لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ، اس نے ہمیں سکھایا ہے کہ کسی بھی وقت کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ صحت کے بیمہ کی پالیسی کی اہمیت کی نشاندہی کرتا ہے، خاص طور پر غیر متوقع میڈیکل ایپی سوڈ کے لیے۔ صحت کے بیمہ کی پالیسی خریدنے کی مختلف وجوہات ہیں اور اگر آپ نے ابھی تک نہیں خریدی ہے یا اسے خریدنے پر غور کررہے ہیں تو، یہاں ان وجوہات کی ایک فہرست دی گئی ہے جس سے آپ کو محسوس ہوگا کہ صحت کا بیمہ کتنا ضروری ہے۔

1. آپ کے خاندان کی حفاظت کرتا ہے- ہر شخص کے لیے خاندان کی حفاظت پہلی ترجیح ہے۔ اگر خاندان کے کسی ممبر کو میڈیکل ایمرجنسی ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ اسے مالی امور کی فکر کیے بغیر ممکنہ حد تک بہترین دیکھ بھال حاصل ہو تو ایسی صورت میں صحت کی بیمہ کی پالیسی بہت کارآمد ہوتی ہے۔ یہ بات جاننا ضروری ہے کہ **18-65** سال کی عمر کے درمیان کا کوئی بھی شخص صحت کی بیمہ کا کوریج خرید سکتا ہے اور اسی طرح سے، **90** دن سے **18** سال کی عمر کے بچے بھی اس کے قابل ہیں۔

2. مختلف اخراجات کا احاطہ کرتا ہے- میڈیکل افراط زر میں بہت زیادہ اضافے کی وجہ سے اب ہر طرح کے علاج پر بھاری بل چکانا پڑتا ہے۔ لہذا، صحت کے بیمہ کی پالیسیاں نہ صرف ہسپتال میں بھرتی ہونے کے اخراجات کا احاطہ کرتی ہیں بلکہ ایمبولینس کے چارجز، کمرے کے کرایے کے اخراجات اور نرسوں کے چارجز جیسے دیگر متعلقہ اخراجات کا بھی احاطہ کرتی ہیں۔

3. بغیر نقد کے علاج -"نیٹ ورک ہسپتال" کی اصطلاح سے مراد بیمہ کمپنی کے نیٹ ورک میں شامل ہسپتال ہیں۔ جب آپ علاج کروانے کے لیے کسی بیمہ کمپنی کے ان نیٹ ورک ہسپتالوں میں سے کسی ایک میں بھرتی ہوتے ہیں تو، آپ کو صرف اپنا ہیلتھ کیئر کارڈ (یا صرف اپنے بیمہ کا کنٹریکٹ نمبر) دکھانا ہوگا جس کے بعد بیمہ کنندہ اور ہسپتال آپ کی پالیسی کی شرائط وضوابط کے مطابق آپ کے میڈیکل بلوں سے نمٹیں گے۔ اگر آپ غیر نیٹ ورک ہسپتال کو منتخب کرتے ہیں تو، اس صورت میں بھی، آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو شروعات میں علاج کے لیے ادائیگی کرنا ہوگا اور بعد میں آپ بیمہ کار کے پاس اسے واپس لینے کے لیے دعوی دائر کرسکتے ہیں۔

4. مفت طبی چیک اپس اور دیگر فوائد- اگر آپ نے چند سالوں میں بیمہ کا دعوی نہیں کیا ہے تو کچھ کمپنیاں آپ کی صرف مفت چیک اپس کرواتی ہیں۔ تاہم، اب بہت سی بیمہ کمپنیاں اپنے کسٹمرز کی مفت فوائد کے طور پر یا تندرستی کے فوائد کے حصے کے طور پر مفت میں طبی چیک اپس بھی کرواتی ہیں۔ صحت کی بیمہ پالیسی کے ایک دلچسپ فائدے کو مجموعی بونس یا سی بی کے نام سے جانا جاتا ہے، جس میں اگر آپ پالیسی کی مدت کے دوران بیمہ کا دعوی نہیں کرتے ہیں تو آپ کی پالیسی کی بیمہ شدہ رقم میں ایک خاص رقم کا اضافہ ہوگا۔ صحت کی بیمہ پالیسی لینے کا ایک اضافی فائدہ یہ ہے کہ اوپی ڈی ساتھ ہی ڈے کیئر ٹریٹمنٹس کا احاطہ بیمہ کمپنیوں کے ذریعہ پیش کردہ منتخب صحت کی پالیسیوں کے تحت کیا جاتا ہے۔

5. ٹیکس فوائد سے لطف اٹھائیں- انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ **80** ڈی کے تحت، آپ اپنی صحت کے بیمہ کی پالیسی کے لیے ادا کردہ پریمیم کے لیے ٹیکس میں کٹوتی کا دعوی کرسکتے ہیں۔ **60** سال سے کم عمر کے افراد کے لیے، کٹوتی کی حد **25,000** روپے، جب کہ بزرگ شہریوں کے لیے، یہ بڑھ کر **50,000** روپے ہوجاتا ہے۔

اپنے عزیز اور خود کو کسی بھی میڈیکل ایمرجنسی صورتحال سے بچانا ضروری ہے اور صحت کا بیمہ آپ کو ایسے غیر متوقع حالات سے تحفظ فراہم کرے گا۔ بہت سے لوگوں کی سوچ ہے کہ "مجھے کچھ نہیں ہوگا"، جس کی وجہ سے وہ یا تو صحت کی بیمہ کا انتخاب نہیں کرتے ہیں یا مناسب کوریج کو نہیں چنتے ہیں۔ لیکن ہم اس بات کے شاہد ہیں کہ میڈیکل ایمرجنسی حالات بتا کر نہیں آتے ہیں، جس سے ہماری بچت پر مالیاتی طور پر اثر پڑتا ہے۔ لہذا صحت کے بیمہ کی پالیسی کسی بھی عمر میں ایک بہترین سرمایہ کاری ہے، لیکن اگر اسے کم عمر میں لیا جائے تو، اس کے بہت سے فائدے ہوں گے، خاص طور پر کم پریمیم اور انتظار کی مدت کے نقطہ نظر سے۔ یہ خود کو اور اپنے خاندان کو غیر متوقع میڈیکل بلوں سے بچانے کا ایک سستا طریقہ ہے لیکن اس کے ساتھ ہی، آپ کو معیاری طبی دیکھ بھال تک رسائی فراہم کرتا ہے۔

//////////

وطن سرینگر

نوجوانوں میں بیراہ روی کا رجحان

سماجی ذمہ داریوں سے جی چرانا ناانصافی ہے

جموں و کشمیر پچھلے تیس پینتالیس سال سے ایک غیر یقینی صورتحال سے دوا چار ہے۔ جموں و کشمیر میں اس مدت کے دوران زندگی کے ہر شعبے میں تبدیلیاں وقوع پذیر ہوئی ہیں اگرچہ تبدیلیوں کی ہیئت مختلف شعبوں کے لئے مختلف ہے۔ کسی شعبے میں ہونے والی تبدیلی مثبت اثرات کی حامل ہے جبکہ کہیں پر منفی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اور ان منفی نوعیت کی تبدیلیوں نے ہمارے سماج کے تانے بانے کو بکھیر کر رکھ دیا ہے۔ آج سے تیس پینتیس سال کے کشمیر پر اگر نظر دوڑائی جائے تو اس وقت کا عام کشمیری انسان انتہائی سادہ طبیعت، منکسر المزاج اور ہر کسی کے لئے اپنے دل میں ہمدردی رکھنے والا ہوا کرتا تھا مگر نوے کی دہائی میں شروع ہونے والی تبدیلیوں نے جہاں کشمیر میں خواندگی کی شرح، لوگوں کی اقتصادی حالت اور پھر مختلف شعبوں میں تعمیر وترقی کا ایک رواج سا پیدا کردیا وہیں ہمارے سماج کے اندر درج کی جانے والی ان تبدیلیوں نے ہمارے اجتماعی ضمیر پر کچھ منفی اثرات بھی مرتب کر لئے ہیں جن کا اگر فوری تدارک نہ کیا گیا تو نتائج بھیانک ہوسکتے ہیں۔ یہ بات صحیح ہے کہ جب کسی سماج کا ایک مخصوص طبقہ مادی اور اقتصادی اعتبار سے ترقی کی بلندیوں کو چھو لیتا ہے تو سماج کے پچھڑے یا مادی طور کمزور طبقے بھی اپنی حالت سدھارنے کی کوشش میں زیادہ سے زیادہ دولت کمانے کی دوڑ میں لگ جاتے ہیں اور یہیں سے سماج کے اندر اخلاقی گراوٹ اور آوارہ گردی کے خصائص رواج پاتے ہیں اور سماج منفی سمت میں چلنے لگتا ہے۔ پچھلے تیس سال کے دوران جموں و کشمیر میں جاری نامساعد حالات کے دوران ہمارے اجتماعی ضمیر میں 'تھا جو ناخوب بتدریج وہی خوب ہوا' کے مصداق کئی ایسی چیزیں اپنا گھر بنانے میں کامیاب ہوئی ہیں جنہوں نے ہمارے نوجوانوں کو سب سے پہلے اپنے نرغے میں لے لیا ہے۔ منشیات منفی اثرات کی حامل ان ہی چیزوں میں سے ایک ہے۔ اگر پچھلے دو سال کے اعداد وشمار پر نظر دوڑائی جائے تو وادی میں اربوں روپے مالیت کی منشیات ضبط کی گئی ہیں اور پولیس نے اس حوالے سے درجنوں افراد کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔ یہاں سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر منشیات کا غیر قانونی کاروبار کرنے والے افراد سے اربوں روپے مالیت کی منشیات ضبط کی جاسکتی ہیں تو پھر کتنی مالیت کی منشیات اس لت میں مبتلاء لوگوں تک پہنچائی گئی ہوں گی؟۔ ہماری وادی کا کوئی بھی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں منشیات کا کاروبار کرنے والے لوگ سرگرم عمل نہ ہوں اور جہاں پر منشیات کا استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں روز افزوں اضافہ نہ ہو رہا ہو اور ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان میں معصوم نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔ حکومت نے اگرچہ منشیات کی لت میں مبتلاء لوگوں کے لئے ڈرگ ڈی ایڈکشن مراکز کا قیام عمل میں لایا ہے اور یہ مراکز فعال طریقہ پر اپنا کام انجام دے رہے ہیں مگر یہ بات بھی سچ ہے کہ سماجی رویے کے ڈر سے لوگ ان مراکز کا رُخ نہیں کرتے اور اس طرح گھروں کے گھر اُجڑ رہے ہیں۔ پلوامہ، شوپیاں اور اننت ناگ اضلاع کے کئی علاقے ایسے ہیں جہاں لوگ بھنگ کی باضابطہ کاشت کر رہے ہیں اور امن وقانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں اس صورتحال سے بخوبی واقف بھی ہیں مگر یہاں سطحی طور کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے جس کے نتیجہ میں بھنگ کاشت کرنے والے افراد کے حوصلے دن بہ دن بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔ شراب نوشی، نشیلی ادویات کا استعمال اب ہمارے سماج کے اندر گھر گھر کی کہانی بن گئے ہیں اور والدین کو ہر آن یہ غم ستائے رہتا ہے کہ جن بچوں پر ہم اپنی کمائی کا ایک بڑا حصہ خرچ کر رہے ہیں کہیں وہ منشیات کے ہتھے نہ چڑھ جائیں۔ اس طرح سے نہ صرف معصوم بچوں کا مستقبل تباہ و برباد ہوتا ہے بلکہ والدین کے اپنے بچوں کی خاطر دیکھے گئے خواب بھی بکھر جاتے ہیں۔ اس صورتحال کو ختم کرنے کی جہاں حکومت کی ذمہ داری ہے وہیں عام لوگوں کو بھی اس بدعت کے خلاف کمربستہ ہو کر لڑنا ہوگا تب جا کر ہی اسے ختم کیا جاسکتا ہے۔

باقیات

101

اجازت دی گئی۔انہوں نے کہا کہ جموں سے سرینگر کی طرف ہلکی موٹر گاڑیوں کو صرف یک طرفہ ٹریفک کی اجازت دی گئی۔اس نے مزید کہا کہ ادھم پور کے تھراد میں جموں سرینگر ہائی وے کو مکمل طور پر بحال نہیں کیا گیا ہے۔محکمہ ٹریفک کے ایک سنیئر عہدیدار نے کہا ''ہلکی گاڑیوں کو ٹریفک کو آزمائشی بنیادوں پر اجازت دی گئی تھی، لیکن سڑک کی پھسلن کی وجہ سے، گاڑیاں جام ہوگئیں۔'' انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر صرف یک طرفہ ٹریفک کے تحت گاڑیوں کو جموں سے سرینگر کی جانب آنے کی اجازت دی گئی اور کسی بھی بڑی گاڑی کو کسی بھی طرف سے چلنے کی اجازت نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ سفر کے دوران ڈرائیوروں سے لین اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کرنے کی ہدایت دی گئی جبکہ شاہراہ کی مکمل بحالی تک بڑی مال بردار گاڑیوں کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ خیال رہے کہ ایک ہفتہ طویل عرصہ تک سرینگر جموں شاہراہ بند رہنے کے بعد بدھ کو سرینگر جموں شاہراہ پر ایک طرفہ ٹریفک کو بحال کردیا گیا اور صرف چھوٹی گاڑیوں کو چلانے کی اجازت دی گئی۔ محکمہ ٹریفک کے ایک سنیئر عہدیدار نے کہا ''ہلکی گاڑیوں کو ٹریفک کو آزمائشی بنیادوں پر اجازت دی گئی تھی، لیکن سڑک کی پھسلن کی وجہ سے، گاڑیاں جام ہوگئیں۔'' انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر صرف یک طرفہ ٹریفک کے تحت گاڑیوں کو جموں سے سرینگر کی جانب آنے کی اجازت دی گئی اور کسی بھی بڑی گاڑی کو کسی بھی طرف سے چلنے کی اجازت نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ سفر کے دوران ڈرائیوروں سے لین اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کرنے کی ہدایت دی گئی جبکہ شاہراہ کی مکمل بحالی تک بڑی مال بردار گاڑیوں کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ خیال رہے کہ ایک ہفتہ طویل عرصہ تک سرینگر جموں شاہراہ بند رہنے کے بعد بدھ کو سرینگر جموں شاہراہ پر ایک طرفہ ٹریفک کو بحال کردیا گیا اور صرف چھوٹی گاڑیوں کو چلانے کی اجازت دی گئی۔

102

لے جانے والی دو پارسل وین آج چلیں۔ کشمیر کے پھلوں کے کاشتکاروں کو ایک انتہائی ضروری ریلیف میں وزیر نے کہا کہ یہ سروس اب ہفتہ سے روزانہ کی بنیاد پر متعارف کرائی جائے گی۔انہوں نے کہا'' جموں سرینگر لائن کے آپریشنل ہونے کے ساتھ، وادی کشمیر میں بہتر رابطہ ہے۔ ریلوے 13 ستمبر 2025 سے وادی کشمیر کے بڈگام سے دہلی کے آدرش نگر اسٹیشن تک روزانہ ٹائم ٹیبل والی پارسل ٹرین متعارف کروا رہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ بڈگام سے دہلی سیب لے جانے والی 2 پارسل وینوں کی لوڈنگ آج سے شروع ہوئی۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے وزیر اعظم مودی اور وزیر ریلوے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس سروس سے سیب کے کاشتکاروں کو بڑی راحت ملے گی۔انہوں نے ایکس پوسٹ میں لکھا'' بڈگام سے نئی دہلی تک روزانہ کی پارسل ٹرین سیب کے کاشتکاروں کے لیے بڑی راحت لائے گی۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے ریلوے اشونی ویشنو کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔'' ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر ریلوے اشونی ویشنو کا تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا ہے، کیونکہ ٹرین کے پارسل اب کشمیر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے ایک پوسٹ میں لکھا'' میرے سیکریٹریٹ میں ریلوے کی وزارت کے افسران کے درمیان جموں و کشمیر کے زرعی پیداوار کے محکمے کی معلومات کے ساتھ اس مقام تک پہنچنے میں تقریباً ایک ہفتہ لگا جہاں ہمارے کٹے ہوئے پھل کو اب ٹرین کے ذریعے پہنچایا جا رہا ہے۔ قومی شاہراہ کی وجہ سے ہمیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، یہ ان کاشتکاروں کے لیے بڑی راحت کا ذریعہ بن گیا ہے جن کی پیداوار مارکیٹ تک نہ پہنچنے کی وجہ سے سڑنے کا خطرہ ہے۔

103

ذمہ داری بھی سنبھالیں گے۔ بہرحال، راشٹرپتی بھون کی طرف سے دی گئی جانکاری کے مطابق سی پی رادھا کرشنن 12 ستمبر کو نائب صدر عہدہ کا حلف لیں گے۔ اس عہدہ کے لیے ہوئے انتخاب میں این ڈی اے امیدوار رادھا کرشنن کو 452 ووٹ حاصل ہوئے تھے۔ ان کے حریف انڈیا بلاک کے امیدوار بی سدرشن ریڈی نے اس انتخاب میں 300 ووٹ حاصل کیے تھے۔ اس طرح رادھا کرشنن 152 ووٹوں سے فتحیاب ٹھہرائے گئے۔

104

شمولیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ قانونی ماہرین بالخصوص جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ سے قیمتی معلومات حاصل کریں اور ان کی تجاویز کو شامل کریں تاکہ یہ تمام شراکت داروں کے لئے مزید جامع اور فائدہ مند ثابت ہوں۔ یہ 'سٹیزن سینٹرک سروسز' کا اقدام دس مربوط ماڈیولز پر مشتمل ہے جن کا مقصد عوام کی قانونی خدمات تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ اہم خصوصیات میں قانونی امداد اور مشورہ ماڈیول شامل ہے جو شہریوں کو لیگل ایڈ کونسلوں اور پرو بونو کونسلو سے جوڑتا ہے، مرکزی اور یو ٹی قوانین، قواعد، نوٹیفکیشن اور اہم عدالتی فیصلوں تک رسائی فراہم کرتا ہے اور عدالتی مقامات اور مقدمات کی اصل حالت کے بارے میں معلومات دیتا ہے۔ پلیٹ فارم پر موجود دیگر خدمات میں نوٹریز، اوتھ کمشنروں، دستاویزات، اور شادی کی رجسٹریشن سے متعلق سہولیات شامل ہیں۔ پورٹل پر ارکان قانون ساز اور قانون سازی کے معاملات کی تفصیلات بھی دستیاب ہوں گی اور عوام کو مجوزہ قوانین پر رائے دینے کا موقع بھی فراہم کیا جائے گا۔ اپلیٹ فارم پر موجود دیگر خدمات میں نوٹریز، اوتھ کمشنروں، دستاویزات، اور شادی کی رجسٹریشن سے متعلق سہولیات شامل ہیں۔ پورٹل پر ارکان قانون ساز اور قانون سازی کے معاملات کی تفصیلات بھی دستیاب ہوں گی اور عوام کو مجوزہ قوانین پر رائے دینے کا موقع بھی فراہم کیا جائے گا۔اس کے علاوہ یہ قانونی تعلیم و کیریئر سے متعلق رہنمائی، ابتدائی قانونی معاونت کے لئے اے آئی پر مبنی چیٹ بوٹ اور شکایات کے ازالے و رائے دینے کا نظام بھی فراہم کرے گا۔ چیف سیکرٹری نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ وہ قریبی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تاکہ کوئی بھی تکنیکی یا انتظامی رکاوٹ دور کی جا سکے اور شیڈول کے مطابق پلیٹ فارم کی تیاری کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے لوگوں میں بیداری مہم کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ شہری خدمات سے بخوبی واقف ہوں اور ان سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ محکمہ نے یقین دہانی کی کہ مقررہ وقت میں پلیٹ فارم کو شہری دوست اور موثر انداز میں فعال بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

105

سپریم کورٹ آف انڈیا کا دروازہ کھٹکھٹایا گیا جس میں درخواست گزار نے عدالت عظمیٰ سے درخواست کی کہ وہ بھارت، پاکستان کے مابین کھیلے جانے والے ایشیاء ٹی 20 کرکٹ میچ کھیلنے پر پابندی عائد کردے۔ درخواست گزار کے مطابق کرکٹ میچ اور دشمنی ایک ساتھ جاری نہیں رکھی جاسکتی ہے اور بی سی سی آئی کا یہ فیصلہ ملک کے عوام کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے اپنی درخواست میں کہا کہ ملک کا عوام ابھی تک بیسرن پہلگام دہشت گردی کے واقعے کو نہیں بھول پایا ہے اور نا ہی آپریشن سندور کو ہم فراموش کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اپنی درخواست میں کہا کہ پاکستان نے بھارت کی سالمیت پر حملہ کیا ہے، نہتے شہریوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا اور اس ملک کے ساتھ ہمیں اگر سفارتی تعلقات سفارتی اور تجارتی منقطع ہیں تو کھیل کے تعلقات کو کیسے فروغ دیا جاسکتا ہے۔ ادھر بھارتی کرکٹ بورڈ نے ایشیاء ٹی 20 کرکٹ ٹورنمنٹ میں پاکستان کے ساتھ میچ کو لازمی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں صرف بھارت، پاکستان شامل نہیں بلکہ اس میں دوسرے ممالک بھی شامل ہیں اور یہ ٹورنامنٹ ملک سے باہر کھیلا جارہا ہے اور ہمیں پاکستانی کرکٹ ٹیم کے ساتھ کھیلنا ہی پڑے گا۔ یہ دو ممالک کے درمیان سریز نہیں ہے جس پر بی سی سی آئی نے پہلے ہی اپنا موقف واضح کیا ہے
-

106

پولیس کی انسداد اقتصادی جرائم ونگ کے زیر اہتمام منعقدہ فوجداری قوانین کی نمائش سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ان قوانین کا مرکزی مرکز متاثرین کیلئے انصاف ہے۔ وہ سزا پر مبنی دفعات کی نوآبادیاتی میراث کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور اس کے بجائے ایک ایسا نظام بنانا چاہتے ہیں جو ہر شہری، خاص طور پر خواتین، بچوں اور پسماندہ گروہوں کو انصاف اور وقار فراہم کرے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مسودہ تیار کرنے کی مشق 2019 میں اس وقت شروع ہوئی جب وزیر اعظم نریندر مودی نے برطانوی دور کے قوانین پر نظرثانی کا مطالبہ کیا۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کے ججوں، قانون سازوں، یونیورسٹیوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور عام شہریوں سے معلومات اکٹھی کی گئیں۔ 3200 سے زیادہ تجاویز موصول ہوئیں، جن میں 200 سے زیادہ سینئر پولیس افسران کی تفصیلی سفارشات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی قانون سازی کی تاریخ میں اس طرح کی وسیع مشاورت کی مثال نہیں ملتی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے نوٹ کیا کہ اصلاحات بروقت انصاف کی ضمانت کیلئے نئے اقدامات متعارف کراتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی دفعات ایف آئی آر سے لے کر سپریم کورٹ تک 3 سال کے اندر ٹرائل کو تیز کرنے اور فیصلے کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔ منوج سنہا کا کہنا تھا کہ پہلی بار، ہندوستانی قانون میں دہشت گردی کو بھی واضح طور پر کسی بھی ایسے عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہندوستان کے نئے فوجداری قوانین دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی ملک کی پالیسی کو تقویت دیں گے اور معاشرے سے دہشت گردی کو ختم کرنے میں مدد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نئے قوانین نے تقریباً 150 سال بعد نوآبادیاتی دور کے فوجداری انصاف کے قوانین کی جگہ لے لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تاریخی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جو ہندوستان کے نظام انصاف کو نوآبادیاتی حکمرانی کی باقیات سے آزاد کرتا ہے اور کمزور گروہوں کے تحفظ پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ یہ اصلاحات صرف قانونی تبدیلیاں نہیں ہیں بلکہ ایک نئے ہندوستان کا وژن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ایک ایسے معاشرے کی بنیاد رکھتے ہیں جہاں انصاف تیز، جامع اور سب کے لیے قابل رسائی ہو، اور جہاں قانون کی حکمرانی ہر شہری کے وقار کا تحفظ کرتی ہو۔ منوج سنہا نے کہا کہ ان تینوں قوانین نے ہمارے فوجداری نظام انصاف کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے اور صرف سزا کی بجائے متاثرین کی طرف توجہ مرکوز کر دی ہے۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ نئے قوانین نے جبر کے نوآبادیاتی نظام کو ختم کر دیا ہے، پرانے سامراجی قانونی فریم ورک کو ختم کر دیا ہے، اور سنگین جرائم کے لیے فرانزک تفتیش کو لازمی قرار دیا ہے۔ انہوں نے ان تبدیلیوں کے بارے میں عوامی بیداری کی ضرورت پر بھی زور دیا، یہ بتاتے ہوئے کہ جموں و کشمیر پولیس، محکمہ تعلیم، اور قانونی خدمات کے محکمے کو آگاہی مہمات کا انعقاد جاری رکھنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ کرائم برانچ کشمیر نے اس مہم کو منظم کیا ہے منوج سنہا نے کہا کہ ان تینوں قوانین نے ہمارے فوجداری نظام انصاف کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے اور صرف سزا کی بجائے متاثرین کی طرف توجہ مرکوز کر دی ہے۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ نئے قوانین نے جبر کے نوآبادیاتی نظام کو ختم کر دیا ہے، پرانے سامراجی قانونی فریم ورک کو ختم کر دیا ہے، اور سنگین جرائم کے لیے فرانزک تفتیش کو لازمی قرار دیا ہے۔ انہوں نے ان تبدیلیوں کے بارے میں عوامی بیداری کی ضرورت پر بھی زور دیا، یہ بتاتے ہوئے کہ جموں و کشمیر پولیس، محکمہ تعلیم، اور قانونی خدمات کے محکمے کو آگاہی مہمات کا انعقاد جاری رکھنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ کرائم برانچ کشمیر نے اس مہم کو منظم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ کرائم برانچ جموں اور ضلعی سطح پر بھی اسی طرح کی کوششیں کی جائیں گی۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ نئے قوانین نے جبر کے نوآبادیاتی نظام کو ختم کر دیا ہے،

107

انڈیا کی جانب سے حتمی ووٹر لسٹ منظر عام پر لایا جائے گا۔ ادھر الیکشن کمیشن آف انڈیا نے پورے ملک میں ایس آئی آر کو لاگو کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ووٹر لسٹوں کو از سر نو ترتیب دیا جاسکے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مطابق 2026 کے وسط تک پورے ملک میں ایس آئی آر مکمل ہونا چاہیے تاکہ کوئی بھی شہری جو ملک کا پشتینی باشندہ ہے ووٹر لسٹ سے باہر نہ رہ سکے اور نہ ہی غیر ملکی شہریوں کو ووٹ دینے کا حق باقی رہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مطابق آسام، مغربی بنگال، کریلا اور پانڈی چری میں اسمبلی الیکشن سے پہلے ایس آئی آر کا کام مکمل ہونا چاہیے۔

108

بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا'' جموں و کشمیر میں سب کچھ اچھا نہیں ہے، پہلے انہوں نے ایک ممبر اسمبلی کو پی ایس اے کے تحت گرفتار کیا اور اب انہوں نے راجیہ سبھا کے ایک رکن کو حراست میں لیا ہے۔ وہ اچھا نہیں کر رہے ہیں، وہ ہمارے ساتھ بھی سخت ہیں۔ یہاں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔ جو کچھ ہو رہا ہے وہ اچھا نہیں ہے''۔ انہوں نے کہا کہ سنجے سنگھ کو زیر حراست میں رکھا گیا یہ دعویٰ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ کس وجہ سے یہ ہوا یہ وہی لوگ بتا سکتے ہیں جو اس فیصلہ کے ساتھ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کہنے کو یہ کہتے ہیں کہ جموں کشمیر میں سب کچھ ٹھیک ہے لیکن زمینی سطح پر کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو اس کے خلاف شکایت ہو تو وہ جموں کشمیر اسمبلی سے رجوع کر سکتے ہیں لیکن پی ایس اے لگانا غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا جو پیغام لوگوں میں جائے گا وہ صحیح نہیں ہوگا۔ عمر عبداللہ نے زور دے کر کہا کہ اگر انتظامیہ کو ممبر اسمبلی معراج ملک کے ساتھ کوئی مسئلہ تھا تو اسے پبلک سیفٹی ایکٹ کا مطالبہ کرنے کے بجائے اسمبلی کے اسپیکر کے ساتھ معاملہ اٹھانا چاہئے تھا۔ عمر عبداللہ نے کہا'' میں نے معراج ملک کے والد کو مشورہ دیا کہ وہ ان کی مدد کریں۔ باہر سے وکیل زیادہ مدد نہیں کرے گا کیونکہ پی ایس اے صرف جموں و کشمیر میں لاگو ہوتا ہے۔ ان مقدمات کو لڑنے میں تجربہ کار مقامی وکیل مددگار ثابت ہوں گے۔'' عمر عبداللہ نے کہا کہ ہماری کوششوں کے باعث ممکن ہوا ہے کہ ریل کے ذریعے کشمیری سیب باہر پہنچائیں جارہے ہیں اور اس کیلئے ہم نے کافی کوشش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس طرح کی سروس جاری ہے۔ وہ جموں کشمیر اسمبلی سے رجوع کر سکتے ہیں لیکن پی ایس اے لگانا غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا جو پیغام لوگوں میں جائے گا وہ صحیح نہیں ہوگا۔ عمر عبداللہ نے زور دے کر کہا کہ اگر انتظامیہ کو ممبر اسمبلی معراج ملک کے ساتھ کوئی مسئلہ تھا تو اسے پبلک سیفٹی ایکٹ کا مطالبہ کرنے کے بجائے اسمبلی کے اسپیکر کے ساتھ معاملہ اٹھانا چاہئے تھا۔ عمر عبداللہ نے کہا'' میں نے معراج ملک کے والد کو مشورہ دیا کہ وہ ان کی مدد کریں۔ باہر سے وکیل زیادہ مدد نہیں کرے گا کیونکہ پی ایس اے صرف جموں و کشمیر میں لاگو ہوتا ہے۔ ان مقدمات کو لڑنے میں تجربہ کار مقامی وکیل مددگار ثابت ہوں گے۔'' عمر عبداللہ نے کہا کہ ہماری کوششوں کے باعث ممکن ہوا ہے کہ ریل کے ذریعے کشمیری سیب باہر پہنچائیں جارہے ہیں اور اس کیلئے ہم نے کافی کوشش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس طرح کی سروس جاری ہے۔

109

کہ ڈی سی کے ساتھ ممبر اسمبلی کا رویہ نشان کے مطابق نہیں تھا۔ اگر وہ صحیح وقت پر معافی مانگ لیتے تو حالات اس نازک موڑ پر نہ پہنچتے۔'' انہوں نے کہا'' کسی منتخب نمائندے کے خلاف پی ایس اے کا اطلاق جائز نہیں ہے۔ اسی طرح، پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت اسے حراست میں لینا بھی غلط تھا۔ ڈوڈا پہلے ہی سیلاب سے نبرد آزما ہے، اور اب اس واقعہ نے ضلع کو مزید اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔'' انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے اور ممبر اسمبلی کو رہا کرے، جبکہ معراج ملک کو اپنے عوام کے وسیع تر مفاد میں اپنے جارحانہ الفاظ واپس لینے کا مشورہ بھی دیا۔ عام آدمی پارٹی کے ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ کی نظر بندی پر احتجاج پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا'' میرے خیال میں یہ غلط ہے۔ وہ جمہوری حقوق کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ آئین سے متصادم نہ ہوں، ہمارے لیے مزید مسائل پیدا نہ کریں۔ ہم پہلے ہی طوفان سے باہر آرہے ہیں۔ سیلاب کے بعد لوگوں کی حالت خراب ہوگئی ہے''۔ انہوں نے کہا'' پہلگام کے واقعے سے تمام سیاحت ٹھپ ہوگئی ہے میں بار بار منوج سنہا سے گزارش کرتا ہوں کہ ایسی باتیں نہ کریں، جس کی وجہ سے ملک کو مشکل وقت سے گزرنا پڑے''۔

110

ہو سکے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ممبر اسمبلی معراج ملک کو پبلک سیفٹی ایکٹ تحت کرنے کے بعد احتجاجی مظاہروں کو روکنے، امن و امان کو قائم رکھنے، جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ضلع انتظامیہ نے ڈوڈہ قصبے اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں دوسرے دن بھی سیکشن 163 نافذ کر کے 4 سے زیادہ افراد کے ایک جگہ پر جمع ہونے پر پابندی عائد کرتے ہوئے اہم شاہراؤں کو خار دار تار سے سیل کرتے ہوئے لوگوں کی نقل و حرکت محدود کردی۔ ڈوڈہ قصبے اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں تمام کاروباری ادارے ٹھپ رہے، اسکولوں، کالجوں میں درس و تدریس کا کام بھی شروع نہیں ہوا جبکہ مال، مسافر بردار گاڑیوں کی آمد و رفت بھی معطل رہی۔ انتظامیہ نے احتجاجی مظاہروں کو روکنے، عام آدمی پارٹی اور ممبر اسمبلی کے قریبی رہنے والے کئی افراد کو گھروں میں نظر بند کر دیا جبکہ 100 کے قریب افراد کو پولیس نے احتیاطی طور پر حراست میں لے لیا ہے تاکہ مزید ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو سکے۔

111

انہوں نے کہا'' ہمارے بہادر جنگلاتی عملے کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ہمیں سب کو ان لوگوں پر فخر ہونا چاہئے جنہوں نے فطرت کے تحفظ کیلئے اپنی جانیں قربان کیں۔'' انہوں نے زور دیا کہ جنگلات ہمارے سیارے کے پھیپھڑے ہیں، اور ان کی حفاظت کرنے والے سبز محافظ اصلی ہیرو ہیں۔ وزیر نے کہا'' یہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم ان کی قربانی کو رائیگاں نہ جانے دیں اور ان کے مشن کو نئی وابستگی کے ساتھ جاری رکھیں۔'' قدرتی وسائل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ انسانیت کی بقاء جنگلات اور پانی پر منحصر ہے۔'' ان کے بغیر دنیا کا وجود برقرار نہیں رہ سکتا۔'' محکمے کو اپنے مشن کو جاری رکھنے کی ترغیب دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ محکمے کو مزید مضبوط کرنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ میں مصروف تمام عملے کیلئے سہولیات کو بڑھانے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ نارتھ سرکل کے کنزرویٹر آف فاریسٹ عرفان علی شاہ نے استقبالیہ خطاب کیا۔ جس میں فرنٹ لائن عملے کو درپیش چیلنجز کو اجاگر کیا اور محکمے کی ان کی فلاح و بہبود اور حفاظت کیلئے وابستگی کا اعادہ کیا۔ تقریب میں کمشنر سیکرٹری جنگلات، پی سی سی ایف اینڈ ہیڈ آف فاریسٹ فورس، ایم ڈی جموں و کشمیر فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن، سی سی ایفز، کنزرویٹرز، ڈی ایف اوز، رینج آفیسرز، فاریسٹرز، فاریسٹ گارڈز، مختلف جنگلاتی تنظیموں کے نمائندے، شہداء کے اہل خانہ، ماحولیاتی کارکن، سرکاری حکام اور میڈیا کے اراکین نے شرکت کی۔

112

ایڈمنسٹریٹر سریتا پی مینن، ڈائریکٹر کارپوریٹ سپانسرشپ سوراج کمار جی اور چیئرمین گلوبل ایمپلائیز ایچ آر ڈی ایس انڈیا سنجیو بھٹناگر موجود تھے۔

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب ارتضی علی دختر علی محمد حجام ساکنہ بد پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JKOBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JKOBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳۷۵ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلہ کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بد پورہ کانہامہ میں موجود ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ دہ ھذا میں سائلہ سائل طبقہ حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JKOBC/OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب بلال احمد نجار ولد عبدالرزاق نجار ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع سنور کلی پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع سنور کلی پورہ اور سائل طبقہ "نجار" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

Office of the NaibTehsildarPattan..

Sub .. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth BDO Lalpora has submitted a case file pertaining to birth of Shabeena Akhter D/o Abdul Hameed Kumar R/o Mamoosa with verified date of birth 01/01/1999 at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained...
SD
Naib Tehsildar Pattan

GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/AZI BEGUM W/O GH. AHMAD SHAGOO R/O P. C DEPOT PARIMPORA TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE ITERMS OF S.O 75 DATED 27-MARCH -2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT AZI BEGUM W/O GH. AHMAD SHAGOO R/O P.C DEPOT PARIMPORA TEHSIL CENTRAL SGR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (s) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP AS STATED.

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	SHOWKAT AHMAD	SON	35	MARRIED
2.	AB. HAMID SHAGOO	SON	43	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIN TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL HOSPITAL DIVISION SRINAGAR

Erstwhile Mechanical Hospital Central Heating Division Srinagar

Contact No: 0194-2496089. Email Id: exen-mechospsgr@jk.gov.in

GIST of e-tender

e-NIT No :M&HDS/TS/2025-26/68/e-tendering.

Dated :10-09-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited in two cover system on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work--:

Name of Work	Est. Cost In rupees	Cost of T/Doc.	Time of completion	AA Accorded Vide No:	TS No	Earnest Money	Position of Funds
1 .Annual Servicing/Preventive maintenance/repair works for the Central Heating System at 500 Bedded Govt Children's Hospital, Bemina, Srinagar.	2,58,200-/	200	25 days	04 MCS of 2025 Dt:08.05.2025	SEMK/TS/14/34 OF 2025-26 Dt 09.09.2025	2 %of the estimated cost	Available with intending Department
2 .General Overhauling of Central Heating System along with allied works at Govt. B&J Hospital Srinagar for the season 2025-26.	2,94,110-/	200	25	04 MCS of 2025 Dt:08.05.2025	SEMK/TS/14 /35 OF 2025-26 Dt 09.09.2025	2 %of the estimated cost	Available with intending Department
3 .General overhauling of Hot water Generators. Servicing of AHU'salongwith allied Preventive and Breakdown Maintainence Works to Central Heating System at Govt Superspeciality Hospital Srinagar	4,48,300-/	300	25	04 MCS of 2025 Dt:08.05.2025	SEMK/TS/14 /36 OF 2025-26 Dt 09.09.2025	2 %of the estimated cost	Available with intending Department
4 .Annual Maintenance of Central Heating System installed at Govt. SMHS Hospital Srinagar	4,56,620 -/	300	25	04 MCS of 2025 Dt:08.05.2025	SEMK/TS/14 /37 OF 2025-26 Dt 09.09.2025	2 %of the estimated cost	Available with intending Department

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule given below-:

1.	Publish date	10-09-2025 17:00 hrs
2.	Period of downloading of bidding document	10-09-2025 17:00 hrs
3.	Bid submission start date	10-09-2025 18:00 hrs
4.	Bid submission end date	25-09-2025 13:00 hrs
5.	Date and time of opening of bids	25-09-2025 15:00 hrs

No: M&HDS/TS/4239-47Dated: 10.09.2025

Sd/-Executive Engineer .
M&HD, Srinagar

DIPK No: 6146/25

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

بھولے بسرے طبی ٹوٹکے

انسانوں نے اپنی زندگیوں کو آرام دہ بنانے کی تگ و دو میں مادی ترقی کی بہت سی منازل طے کیں اور جدید ایجادات کے ذریعے بے شمار سہولیات حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مصنوعی کھادوں اور کیڑے مار ادویات کا استعمال ہو یا تیز ترین ذرائع مواصلات، امراض کی تشخیص اور علاج کیلئے کمپیوٹرائزڈ مشینری ہو یا نت نئی تحقیق کے نتیجے میں منظر عام پر آنے والی دوائیاں، صنعتی ترقی، موبائل فون، انٹرنیٹ اور موٹر کاروں سے لے کر جیٹ ہوائی جہاز تک، غرض انسان نے اپنے عیش و آرام کیلئے اپنی عقل کو کام میں لاتے ہوئے حیرت انگیز کارنامے سرانجام دیے۔ لیکن ترقی کی اس دوڑ میں بہت سی ایسی کارآمد چیزیں یا باتیں بہت پیچھے رہ گئیں کہ جن کی افادیت جسمانی، اخلاقی یا روحانی طور پر مسلمہ تھی۔ چھوٹے بچوں کا رات کو سونے سے پہلے دادا، دادی یا نانا، نانی سے کہانیاں سننا، نا صرف بچوں کیلئے ایک انتہائی دلچسپ، سسنی خیز اور تجسس سے بھرپور تجربہ ہوتا تھا بلکہ یہ چیز ان کی کردار سازی میں بنیادی اہمیت کی حامل ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے دماغ کی کارکردگی کو بڑھانے میں ایسا کردار ادا کرتی تھی کہ جو آئندہ زندگی میں ان کے بہت کام آتی تھی۔ بدقسمتی سے مگر آج کی نسل اس نوعیت کے مواقعوں سے محروم ہے۔ اسی طرح چھوٹے بچوں سے لے کر بڑوں تک میں سے اگر کوئی بیمار پڑ جاتا تھا تو خاندان کی بڑی بوڑھیاں عام گھریلو جڑی بوٹیوں کے ٹوٹکوں سے ہی چھوٹی موٹی بیماریوں کا علاج کر دیا کرتیں۔ آج کل تو نزلہ زکام یا پیٹ کی معمولی گڑبڑ کی صورت میں بھی سب ڈاکٹروں کی طرف بھاگتے ہیں اور ان کی بھاری فیسوں کی ادائیگی کے بعد مزید اچھے خاصے پیسے خرچ کر کے دوائیوں کا پلندہ گھر اٹھا لاتے ہیں جو ایک مرض کو ٹھیک کرتیں ہیں تو اپنے سائیڈ ایفیکٹس کے ذریعے دوسرے کئی مسئلے پیدا کر دیتی ہیں۔ ہم اچھا برا سمجھے بغیر ہر معاملے میں مغرب کی اندھا دھند تقلید کرنے کے عادی ہیں حالانکہ اب خود یورپ اور امریکہ میں بھی آرگینک فوڈ اور دیسی جڑی بوٹیوں سے بنائی گئیں ادویات کے استعمال کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ آج کے مضمون میں ہم نے کوشش کی ہے کہ عام سی چھوٹی موٹی بیماریوں کیلئے استعمال ہونے والے وہ گھریلو ٹوٹکے آپ کے ساتھ شیئر کریں کہ جو ہمارے بڑے، خاص طور پر بزرگ خواتین ماضی میں کامیابی سے آزماتی اور ان کے ثمرات سے بہرہ مند ہوتی اور دوسروں کو بھی کرتی رہی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان ٹوٹکوں میں استعمال ہونے والی اشیاء ہمارے باورچی خانوں میں عموماً موجود ہی ہوتی ہیں اس لیے ہماری جیب پر کسی اضافی بوجھ کا باعث بھی نہیں بنتیں۔

گلے کے درد کیلئے نمکین پانی کے غرارے

نمک صرف کھانے کے ذائقے کو لذیذ ہی نہیں بناتا بلکہ اس کے اور بھی بے شمار فوائد ہیں جن میں سے ایک گلے کے درد میں سکون پہنچانا بھی ہے۔ اگر گلا درد کر رہا ہو تو نمکین پانی کے غرارے درد کو دور کرنے اور گلے کو آرام پہنچانے میں مددگار ہوتے ہیں۔ تاہم جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ کسی بھی معاملے میں اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیے تو اس لیے نمکین پانی کے غراروں کے استعمال میں بھی اسی اصول کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ غرارے کرنے کیلئے ایک چائے والا چمچ آدھے گلاس پانی میں حل کر کے استعمال کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ اس نمکین پانی کو پینا نہیں ہے بلکہ اس سے صرف غرارے کرنے ہیں۔ دکھتے گلے میں نمکین پانی کے غرارے کافی موثر ثابت ہوتے ہیں لیکن علامات اگر برقرار رہیں تو کسی مستند ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ گلے میں انفیکشن ہو۔

متلی اور قے میں ادرک کا استعمال

ادرک سینکڑوں سالوں سے اپنے طبی خواص کی بنا پر مختلف امراض کے علاج کیلئے ادویات میں استعمال کی جاتی ہے، جن میں معدے اور پیٹ کے مسائل بھی شامل ہیں۔ برسوں کے تجربے اور تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ ادرک کیموتھراپی، دستوں کے بعد پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری اور خواتین میں حمل کی وجہ سے ہونے والی کمزوری سمیت نظام ہاضمہ کو درست رکھنے میں مدد دینے میں بہت موثر ہے۔ گو ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ ادرک متلی اور قے کو روکنے میں کردار کیسے ادا کرتی ہے تاہم خیال ہے کہ یہ آنتوں میں پائے جانے والے اس مادے کو مزید بڑھنے سے روکتی ہے جو متلی اور قے کا باعث بنتا ہے۔ ادرک جسم کو فوری طور پر لحمیاتی خامرے تیار کرنے میں بھی مدد فراہم کرتی ہے جو خوراک ہضم کرنے میں معاونت کرتے ہیں۔

آنکھوں کے نچلے پپوٹوں کی سوجن کیلئے ٹھنڈی چائے کا استعمال

چائے کا استعمال جسم کیلئے نا صرف اندرونی بلکہ بیرونی طور پر بھی بہت مفید سمجھا جاتا ہے، جیسا کہ آنکھوں کی سوجن وغیرہ کیلئے ''ٹی بیگز'' (Tea bags) کو استعمال کرنا ایک آزمایا ہوا ٹوٹکا ہے۔ ''ٹی بیگز'' میں موجود ''کیفین'' (Caffeine) آنکھوں کے گرد موجود خون کی باریک وریدوں کو سکیڑنے میں مدد دیتی ہے جس کی وجہ سے جلد کی سوجن کم ہوجاتی ہے۔ کم درجہ حرارت بھی آنکھوں کے نیچے ہونے والی سوجن کو کم کرنے کیلئے مفید ہے۔ اس لیے اس مسئلے کے حل کیلئے گیلے ''ٹی بیگز'' کو تھوڑی دیر فریج میں رکھنے کے بعد آنکھوں پر رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ چائے میں موجود مادہ ''کیفین'' اگر کسی کریم کی شکل میں جلد پر لگایا جائے یا گیلے ''ٹی بیگز'' کو ہی جلد پر مسل لیا جائے تو یہ جلد کو سورج کی منفی شعاعوں سے بچانے اور جلد کو کینسر کی روک تھام میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

قبض کیلئے آلو بخارے کا استعمال

آلو بخارہ، خاص طور پر خشک آلو بخارہ قبض میں بہت فائدہ مند ہے۔ یہ صدیوں سے اس مرض کے علاج کے طور پر استعمال ہوتا چلا آرہا ہے۔ اس کے علاوہ مریض کو اپنی غذا میں ریشے دار خوراک اور وافر مائع (پانی، جوس وغیرہ) کا استعمال کرنا چاہیے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آلو بخارہ قدرتی طور پر ریشے سے بھرپور غذا ہے۔ ایک آلو بخارے میں قریباً 3 گرام ریشہ اور صرف 100 حرارے ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے آلو بخارہ روزمرہ خوراک میں ریشے کے حصول کا ایک آسان ذریعہ ہے۔

جلدی امراض میں جو کے دلیے سے غسل

یہ بات سننے میں تو نہایت عجیب سی محسوس ہوتی ہے کہ جو کے دلیے، جو کھانے کی ایک بہت مفید چیز ہے، سے نہایا جائے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ ٹوٹکا خارش یا چنبل اور خشک جلد جیسے امراض میں برسوں سے مستعمل ہے۔ آج کے جدید دور میں بھی کئی طبی ادارے جلدی امراض میں جو کے دلیے سے غسل کرنے کو مفید قرار دیتے ہیں۔ خیال رہے کہ جو کے دلیے سے نہانے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ دلیا پکا کر اس سے غسل کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو کے خشک دلیے کو نہانے کے گرم پانی میں بھگو دیا جائے اور پھر اس پانی سے غسل کیا جائے۔ اس سے جلد پر ہلکی سی چکناہٹ والی نمی کی تہہ جم جاتی ہے جو جلد کی خشکی کو دور کرتی اور جلدی امراض کیلئے قدرتی دوا کا کام کرتی ہے۔ خیال رہے کہ پانی بہت گرم نہیں بلکہ نیم گرم ہونا چاہیے اور نہانے کے بعد جسم کو تولیے سے رگڑنا نہیں ہے، صرف خشک کرنا ہے۔

Milap

کیا آپ کو اکثر راتوں کو نیند نہیں آتی؟

کیا آپ کو اکثر راتوں کو نیند نہیں آتی تو ہوسکتا ہے کہ اس کی وجہ آپ کے بستر پر رکھا فون ہو۔ جی ہاں معمولی سی روشنی بھی لوگوں کی نیند اڑانے کے لیے کافی ہے۔ یہ بات آسٹریلیا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ موناش یونیورسٹی کی تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ ہلکی یا تیز روشنی جسم میں ایک ہارمون میلاٹونین بننے کی رفتار سست کر دیتی ہے جو کہ نیند میں مدد دیتا ہے۔ محققین نے دریافت کیا کہ نہ صرف فونز، کمپیوٹر یا ٹی وی کا بستر سے قبل استعمال بھی نیند اڑاتا ہے بلکہ موم بتی کی معمولی روشنی بھی نیند کو متاثر کرسکتی ہے۔ اس تحقیق کے دوران لوگوں کی نیند اور روشنی کے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے 55 افراد پر شام میں مصنوعی روشنی کے اثرات کا جائزہ لیا اور دریافت کیا کہ روشنی چاہے نہ ہونے کے برابر ہو، کسی بھی فرد میں 50 فیصد میلاٹونین بننے کی رفتار کم کر دیتی ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ کچھ افراد کے لیے معمولی روشنی بھی دن کی روشنی جیسی ثابت ہوتی ہے جبکہ دیگر کے لیے تاریکی ہوتی ہے مگر نیند پر اثرات ضرور مرتب ہوتے ہیں۔ محققین کا کہنا تھا کہ کچھ لوگ روشنی کے حوالے سے حساس ہوتے ہیں جبکہ کچھ لوگ نہیں ہوتے اور یہی وجہ ہے کہ ان کی نیند پر روشنی سے مختلف اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے جرنل پی این اے ایس میں شائع ہوئے۔

Milap

انرجی ڈرنکس کا ایک اور بڑا نقصان سامنے آ گیا

نوجوانوں میں بہت زیادہ مقبول انرجی ڈرنکس پینے کا شوق جان لیوا امراض قلب کا باعث بن سکتا ہے اور اس کی وجہ ان مشروبات میں موجود کیفین کی بہت زیادہ مقدار کی موجودگی نہیں ہوتی۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ پیسیفک یونیورسٹی کی تحقیق میں خبردار کیا کہ ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریوں کے شکار افراد کو اس طرح کے مشروبات کا استعمال محدود کر دینا چاہیے۔ تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ یہ مشروبات دل کے برقی سگنلز میں مداخلت کا باعث بنتے ہیں۔ اس تحقیق کے دوران 18 سے 40 سال کی عمر کے افراد پر انرجی ڈرنکس کے اثرات کا جائزہ لیا گیا اور معلوم ہوا کہ ایک انرجی ڈرنک پینے کے بعد دل کی دھڑکن کی رفتار میں تبدیلی آتی ہے جو 4 گھنٹوں بعد معمول پر آتی ہے۔ اس تحقیق کے دوران 34 صحت مند افراد کو ایک انرجی ڈرنک یا ایک اور مشروب 3 دن تک استعمال کرایا گیا۔ محققین نے رضاکاروں کے دل کی برقی سرگرمی کا الیکٹروکارڈیوگرام میں جائزہ لیا جبکہ ان کے بلڈ پریشر کو بھی ریکارڈ کیا گیا۔ یہ تمام ٹیسٹ تحقیق کے آغاز اور مشروب پینے کے بعد چار گھنٹوں کے دوران ہر آدھے گھنٹے بعد کیے گئے۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ جن لوگوں نے انرجی ڈرنک پی، ان کی دل کی دھڑکن دوسرا مشروب پینے والوں کے مقابلے میں زیادہ تیز ہوگئی، جس سے دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی کے عارضے کا خطرہ بڑھتا ہے جو کہ جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی طرح انرجی ڈرنکس کے استعمال سے رضاکاروں کے بلڈ پریشر میں نمایاں اضافہ بھی ریکارڈ کیا گیا۔ محققین کا کہنا تھا کہ ہمیں فوری طور پر اس مخصوص جز یا اجزا کے امتزاج کی تفتیش کرنی چاہیے جو مختلف اقسام کی انرجی ڈرنکس میں موجود ہوتی ہیں جبکہ عوام میں ان مشروبات کے استعمال کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے جرنل آف دی امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن رپورٹ میں شائع ہوئے۔

Milap

ہلدی قلب کے لیے بھی انتہائی مفید ثابت

لندن: آئے دن ہلدی کے بے تحاشہ طبی فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب ماہرین نے کہا ہے کہ ہلدی کا باقاعدہ استعمال خون کے گاڑھے پن اور انہیں لوتھڑا بننے کے عمل کو بھی روکتا ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ہلدی ایک طرح کے پلازما پروٹین کو کم کرتی ہے جسے فائبروجن کہا جاتا ہے۔ یہ بھاری بھرکم پروٹین خون کو گاڑھا کرنے اور ان کے لوتھڑے بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر خون میں اس کی غیر معمولی مقدار بڑھ جائے تو دل کے امراض اور فالج جیسی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔ اگر فائبروجن کی مقدار بڑھ جائے تو اس سے سرطان، ذیابیطس اور بلڈ پریشر جیسے امراض بھی لاحق ہوسکتے ہیں۔ امریکا کے پروفیسر وارڈ ڈین اور لندن کے بعض ماہرین نے 3000 ایسے مریضوں کا مطالعہ کیا جن پر دل کی تکلیف یا انجائنا کا اثر ہو چکا تھا۔ ان کے مطالعے سے ثابت ہوا کہ خون میں فائبروجن کی بلند مقدار امراض قلب کی وجہ ثابت ہوئی۔ ماہرین نے یہاں تک کہا کہ بعض مریضوں میں کولیسٹرول کی بڑھی ہوئی مقدار کے باوجود اگر فائبروجن کی مقدار کم تھی تو ان میں دل کے امراض کی شرح کم تھی۔ اس سے معلوم ہوا کہ فائبروجن امراض قلب کی بڑی وجہ ہوسکتا ہے۔

Milap

ہلدی اور فائبروجن

ماہرین نے زائد فائبروجن والے افراد کو صرف 15 روز تک 20 ملی گرام روزانہ سرکیومن دیا جو ہلدی کا ایک طاقتور جزو ہوتا ہے۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس سے ان کی صحت پر کوئی منفی اثر نہیں ہوا اور اسی بنا پر ماہرین روزانہ ہلدی کی کچھ نہ کچھ مقدار تجویز کرتے ہیں۔ سرکیومن کھانے والے افراد میں فائبروجن کی مقدار تیزی سے کم ہوئی اور بعد کے ٹیسٹ میں ان کے خون میں کئی طرح کے ایسے بایومارکرز بھی کم ہوئے جو مختلف امراض کی وجہ بنتے ہیں۔

Milap

ہر 3 میں سے ایک مرد میں ہڈیوں کے امراض کا خطرہ ہوتا ہے، تحقیق

عام طور پر ہڈیوں کی کمزوری یا بھربھرے پن کا مسئلہ 40 سال کے بعد خواتین میں عام سمجھا جاتا ہے مگر درمیانی عمر کے مردوں کو بھی ایک عام عادت کے نتیجے میں اس خطرے کا سامنا ہوسکتا ہے۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ مسیسپی یونیورسٹی کی تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ نوجوان اور درمیانی عمر کے افراد میں ہڈیوں کے بھربھرے پن کے مرض کے خطرے کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ 35 سے 50 سال کے درمیان ہر تین میں سے ایک مرد ہڈیوں کی کمزوری کے عارضے osteopenia کا مرض سامنے آتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ مردوں میں توقعات سے زیادہ ہڈیوں کی کمزوری کا خطرہ ہوتا ہے خصوصاً اگر وہ اپنا زیادہ وقت بیٹھ کر گزارنے کے عادی ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس تحقیق میں بہت کم افراد کی ہڈیوں کی صحت کا جائزہ لیا گیا اور اس حوالے سے زیادہ بڑے پیمانے پر تحقیق کی ضرورت ہے تاہم مردوں کو اپنے طرز زندگی میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ مرد اپنی ہڈیوں کی صحت درمیانی عمر میں مختلف ورزشوں جیسے چہل قدمی، جاگنگ اور وزن اٹھانے وغیرہ سے مستحکم رکھ سکتے ہیں۔ ان ورزشوں سے ہڈیوں کو کشش ثقل کے خلاف کام کرنے کا موقع ملتا ہے اور وزن کو سپورٹ دے کر انہیں زیادہ مضبوط بناتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ کیلشیم اور وٹامن ڈی کی غذاؤں میں کمی بھی ہڈیوں کی کثافت کو کم کرنے کا باعث بنتا ہے جو کہ ہڈیوں کے بھربھرے پن کا خطرہ بڑھتا ہے۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے دی جرنل آف امریکن Osteopathic ایسوسی ایشن میں شائع ہوئے۔

Milap

زیادہ پیدل چلنے والے تادیر زندہ رہتے ہیں

ایک نئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جو لوگ زیادہ پیدل چلتے ہیں وہ ان لوگوں کی نسبت زیادہ لمبی زندگی پاتے ہیں جو کم پیدل چلتے ہیں۔ دل کے امراض سے متعلق ایک امریکی ادارہ تجویز کرتا ہے کہ ہفتے میں کم از کم ڈھائی گھنٹے پیدل چلنا چاہیے۔ اس سے قبل کی جانے والی تحقیقوں میں یہ امر سامنے آیا تھا کہ ہفتے میں ڈھائی گھنٹے سے زیادہ پیدل چل کر یا مختلف ورزشوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنا کر مزید فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ پال ولیمز اس تحقیق کی سربراہی کر رہے تھے جو ریاست کیلی فورنیا میں لورنس برکلے نیشنل لیبارٹری سے منسلک ہیں اور کہتے ہیں ایک اہم سوال یہ ہے کہ کتنا پیدل چلنا صحت کے لیے فائدہ مند ہے؟ اس جواب کے لیے پال ولیمز نے 1998 سے لے کر 2001 تک 35 سے 55 برس کی عمر کے 42,000 افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا۔ ان تمام افراد نے پیدل چلنے کو اپنے روزمرہ معمول کا حصہ بنایا ہوا تھا۔ پیدل چلنے والے ان افراد نے اپنی روزمرہ زندگی، صحت اور خوراک کی عادتوں کے بارے میں سوالات کے جوابات دیئے۔ ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں 23 فیصد افراد نے روزانہ پیدل چلنے کی روٹین کو نہیں اپنایا جبکہ 16 فیصد نے ہفتے میں ڈھائی گھنٹے پیدل چلنے کی روٹین کو اپنایا جبکہ بقیہ افراد نے اس سے بھی زیادہ جسمانی ورزش کی۔ تحقیق کے مطابق ساڑھے نو سالوں میں تحقیق میں حصہ لینے والے 2,448 لوگ ہلاک ہوئے جو کہ کل تعداد کا 6 فیصد بنتا ہے۔ تحقیق میں شامل ان افراد میں جنہوں نے ہفتے میں ڈھائی گھنٹے تک پیدل چلنے کی روٹین کو اپنایا، موت کی شرح 30 فیصد کم تھی۔ تحقیق میں شامل جن لوگوں نے زیادہ پیدل چلنے کی روٹین اپنائی، ان میں فالج، ذیابیطس اور دل کی بیماریوں کے امکانات کئی گنا کم ہو گئے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ پیدل چلنے کے بہت فوائد ہیں اور انسان روزانہ پیدل چلنے کی عادت اپنا کر صحت کے بہت سے مسائل کو درست کر سکتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ پیدل چلنے والے نہ صرف زیادہ صحتمند رہتے ہیں بلکہ زیادہ چست بھی رہتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق ایسے معمر حضرات جو اپنے روزمرہ معمول میں روزانہ کئی گھنٹے پیدل چلتے ہیں، ان میں فالج کے امکانات بہت کم ہوجاتے ہیں جبکہ ان کے ایسے ساتھی جنہوں نے پیدل چلنے کو اپنے معمول کا حصہ نہیں بنایا، ان میں فالج کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق بہت سے تحقیق کرنے والوں نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ فالج اور پیدل چلنے کی رفتار اور فاصلے کے درمیان کیا ربط ہے۔ انگلستان کی یونیورسٹی کالج، لندن سے تعلق رکھنے والی باربراجے جیفریز نے بتایا کہ 'فالج ایک خطرناک مرض ہے اور موت یا انسان کے معذور ہو جانے کا ایک بڑا سبب ہے۔ لہٰذا اس بات کی ضرورت ہے کہ ایسے طریقے ڈھونڈے جائیں جن سے فالج کو دور رکھا جائے۔ خاص طور پر ان بڑی عمر کے افراد کے لیے جن کا فالج میں مبتلا ہونے کا امکان ہے۔ باربراجے جیفریز اور ان کے ساتھیوں نے ان تحقیقی جائزوں کے ڈیٹا کا مطالعہ کیا جو کئی دہائیاں قبل شروع کی گئی تھی۔ اس تحقیق کا آغاز 1978ء میں کیا گیا اور یہ 1980ء تک جاری رہی۔ جبکہ 1998ء سے 2000ء تک جب یہ حضرات اپنی عمر میں 60، اور 70 کے پیٹے میں تھے، ایک بار پھر ان کی صحت کا جائزہ لیا گیا اور اس بات کا تعین کیا گیا کہ انہوں نے اپنے روزانہ کے معمول میں ورزش کو کتنی جگہ دی ہے۔ اس تحقیق میں 2,995 مردوں نے حصہ لیا جنہیں اس وقت (جب سروے کیا گیا) تک دل کی کوئی بیماری یا فالج کا حملہ نہیں ہوا تھا جبکہ تحقیق کرنے والوں نے 11 سال بعد دوبارہ ان سے رابطہ کر کے ان کی صحت کا حال نوٹ کیا۔ جب 11 سال بعد فالو اپ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ جو مرد زیادہ دیر تک پیدل چلتے ہیں، ان میں فالج کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ ایک اور حیرت انگیز بات یہ سامنے آئی کہ وہ مرد جو روزانہ تین گھنٹے یا اس سے زیادہ دیر تک پیدل چلتے ہیں ان میں فالج میں مبتلا ہونے کا رسک ان لوگوں کی نسبت دو تہائی کم تھا جو بہت کم پیدل چلتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر انسان جوانی میں متحرک رہے تو بڑھاپے میں بھی چاق و چوبند اور صحتمند رہتا ہے اور اس پر زیادہ بیماریاں حملہ آور نہیں ہوتیں۔ سٹاک ہوم میں 60 برس سے زیادہ عمر کے تقریباً 3,900 مردوں اور عورتوں پر کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ جوانی میں متحرک رہنے والے لوگ بڑھاپے میں بھی چاق و چوبند رہتے ہیں۔

Milap

جان بچانے والی غذا جس سے 90 فیصد لوگ غافل ہیں

لندن: اگر ڈاکٹر آپ کو انتہائی سستی، ادویاتی اثرات سے بھرپور اور جان بچانے والی غذا کھانے کو کہیں تو یقیناً آپ کا جواب ہاں میں ہوگا تو یاد رکھیے کہ یہ غذا ریشہ یا فائبر کہلاتی ہے جو دل کے امراض، فالج، بلڈ پریشر اور ذیابیطس جیسے خطرناک امراض کو روکنے میں لاثانی ہے۔ حال ہی میں فائبر اور کولیسٹرول کے درمیان ایک رابطہ دریافت ہوا ہے اور یوں فائبر خون میں کولیسٹرول کو بھی نارمل رکھتا ہے۔ اگرچہ فائبر کو صرف قبض کے لیے تجویز کیا جاتا ہے جو درست نہیں اگر ہزاروں نہیں تو سیکڑوں تحقیقات اور مطالعوں سے فائبر کی اہمیت دنیا پر واضح ہوچکی ہے۔

ماہرین روزانہ 25 سے 30 گرام فائبر کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ بعض لوگ کیلے کو فائبر کا اہم ذریعہ سمجھتے ہیں لیکن 120 گرام وزنی کیلے میں فائبر کی صرف 3 سے 4 گرام مقدار ہوتی ہے۔ اسی بنا پر دنیا کی 90 فیصد آبادی فائبر استعمال نہیں کر رہی۔

فائبر والی غذائیں

کئی پھل اور سبزیوں، مکمل اناج (ہول گرین)، پاستا، پھلیوں، چنوں، بیجوں اور گری دار میووں (بادام، اخروٹ، پستہ وغیرہ) میں اس کی بلند مقدار پائی جاتی ہے۔

25 سے 30 گرام فائبر کی تلاش

نصف کپ جو یا دلیے میں 9 گرام، دو ویٹا بکس میں 3 گرام، براؤن بریڈ میں 2 گرام، دالوں والے ایک کپ میں 4 گرام، چھلکا سمیت ایک آلو میں 2 گرام، ایک گاجر میں 1 گرام اور چھوٹے سیب میں 4 گرام فائبر پائی جاتی ہے۔ اسی بنا پر ضروری ہے کہ فائبر یا ریشوں کو ناشتے میں استعمال کیا جائے اور دن کے باقی حصوں میں بھی اسے غذا کا حصہ بنایا جائے۔

فائبر کے فوائد

185 مطالعوں اور 58 طبی ٹیسٹ سے فائبر کی اہمیت سامنے آئی ہے اور اس کی تفصیلات حال ہی میں معروف امریکی طبی جریدے لینسٹ میں شائع ہوئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اگر 1000 افراد کو 15 گرام (کم ترین فائبر) سے 25 سے 29 گرام فائبر (زیادہ فائبر) کی جانب لایا جائے تو اس سے 6 افراد کو دل کے امراض اور 13 افراد کو قبل از وقت موت سے بچایا جاسکتا ہے۔

فائبر آنتوں میں رہنے والے لاکھوں اقسام کے بیکٹیریا کی خوراک ہوتی ہے۔ بیکٹیریا اس کے ردعمل میں مفید کیمیکلز خارج کرتے ہیں جس کے پورے جسم پر وہ تمام اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

Milap

پاکستان کے عثمان شنواری نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے لیفٹ آرم تیم گیند باز عثمان شنواری نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ عثمان شنواری نے ایک ٹیسٹ، ۱۷ ون ڈے اور ۱۶ ٹی۔۲۰ انٹرنیشنل میچوں میں پاکستان کی نمائندگی کی ہے۔ عثمان شنواری نے ٹی۔۲۰ فارمیٹ میں ۱۳ اور ون ڈے میچوں میں ۳۴ وکٹیں حاصل کیں۔ ۳۲ سال کے عثمان شنواری نے ۸۱۰۲ء کے ایشیا کپ میں بھی پاکستان کی نمائندگی کی تھی۔ عثمان شنواری کی ریٹائرمنٹ کا اعلان پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز نے اپنا ٹی۔۲۰ ڈیبیو ۳۱۰۲ء میں سری لنکا کے خلاف کیا اور بعد میں سری لنکا کے خلاف ہی ون ڈے اور ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ عثمان نے اپنے دوسرے ون ڈے میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا جب انہوں نے شارجہ میں سری لنکا کے خلاف ایک اننگز میں ۵ وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے سری لنکا کے خلاف ایک بار پھر ۹۱۰۲ء میں اپنے آخری ون ڈے میں اپنا دوسرا ۵ وکٹ حاصل کیا۔ انہوں نے ۱۷ ون ڈے اور ۱۶ ٹی۔۲۰ میچ کھیلے اور بالترتیب ۳۴ اور ۱۳ وکٹیں حاصل کیں۔ ٹیسٹ کرکٹ میں ان کی واحد انٹری دسمبر ۹۱۰۲ء میں سری لنکا کے خلاف ہوئی، جو پاکستان کے لئے ان کا آخری میچ بھی ثابت ہوا۔

زندگی کے ہر میدان میں بہتری چاہتی ہوں، سلینا گومز

نئی دہلی (ایم این این): پاپ گلوکارہ سلینا گومز نے کہا کہ وہ زندگی کے ہر میدان میں بہتری چاہتی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق گلوکارہ و اداکارہ سلینا گومز نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ان کا ہلکا آنے کا کوئی ارادہ نہیں کیوں کہ وہ اپنی زندگی کے ہر شعبے میں بہتری چاہتی ہیں۔ گلوکارہ و اداکارہ نے اپنی ذہنی کیفیت کے حوالے سے کھل کر بات کی اور بتایا کہ میں ارتقائی طور پر اپنی زندگی میں ہر میدان میں بہتری محسوس کر رہی ہوں، میں زندگی میں ہر کام کا تجربہ کرنا چاہتی ہوں، میری زندگی میں ہر عمل کو کرنے کی اپنی اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی عمل سے جذبات ابھرتے ہیں تو میں متاثر ہوتی۔

کرکٹر پرتھوی شا پر 100 روپے جرمانہ

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی کی ایک عدالت نے مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کیس میں سوشل میڈیا انفلوئنسر سپنا گل کی درخواست کا جواب دینے میں ناکام رہنے پر کرکٹر پرتھوی شا پر ۱۰۰ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ گل نے اپریل ۴۲۰۲ء میں دندوشی سیشن کورٹ میں ایک مجسٹریٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے مجرمانہ نظر ثانی کی درخواست دائر کی تھی۔ مجسٹریٹ نے مذکورہ حکم میں پولیس کو پرتھوی شا کے خلاف ۲۲۰۲ء میں اندھیری کے ایک پب میں چھیڑ چھاڑ کے الزام میں ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ سیشن کورٹ نے متعدد تاریخوں پر درخواست پر شا سے جواب طلب کیا تھا۔ منگل ۹ ستمبر کو عدالت نے کہا کہ کرکٹر کو آخری تاریخ پر ایک آخری موقع دیا گیا تھا۔ لیکن کوئی جواب داخل نہیں ہوا۔ اس کے باوجود ۱۰۰ روپے کے جرمانے پر ایک اور موقع دیا جاتا ہے۔" عدالت نے سماعت ۱۶ دسمبر تک ملتوی کرتے ہوئے یہ بات کہی ہے۔ گل کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ علی کاشف خان نے دعویٰ کیا کہ شا کو متعدد بار طلب کیے جانے کے باوجود وہ نہیں آئے۔ سوشل میڈیا انفلوئنسر نے پہلے اندھیری مجسٹریٹ عدالت میں شکایت درج کرائی تھی، جس میں درخواست کی گئی تھی کہ وہ پولیس کو شا کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دے۔ مجسٹریٹ عدالت نے گزشتہ سال ہی پولیس کی تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے سیشن کورٹ کا رخ کیا اور کہا کہ ٹرائل کورٹ کا حکم مکمل طور پر غلط اور قانون کے طے شدہ اصولوں کے خلاف ہے اور اسے ایک طرف رکھا جانا چاہیے۔ ایک مضافاتی ہوٹل میں سیلفی لینے کے تنازع کے بعد گل کو فروری ۳۲۰۲ء میں شا پر مبینہ حملے کے سلسلے میں کچھ دیگر افراد کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔ ضمانت ملنے کے بعد گل نے شا، ان کے دوست آشیش یادو اور دیگر کے خلاف مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کی شکایت لے کر ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا تھا۔ لیکن پولیس نے مقدمہ درج نہیں کیا۔

ایشیا کپ میں افغانستان کا فاتحانہ آغاز

نئی دہلی (ایم این این): ۹۸۱ رن کے ہدف کے تعاقب میں ہانگ کانگ کی شروعات بہت خراب رہی اور صرف ۲۲ رن کے اسکور پر اس کے ۴ وکٹ گر گئے۔ فاروقی نے پہلے ہی اوور میں انشومن رتھ (صفر) کو آوٹ کیا۔ عمرزئی نے اگلے ہی اوور میں ذیشان علی (۵) کو آوٹ کیا۔ نزاکت خان (صفر) اور کلہان چلو (۴) رن آوٹ ہوئے۔ نور نے ۱۰ویں اوور میں کے شاہ (۶ رن) کو آوٹ کیا۔ بابر حیات (۹۳) شاندار بلے بازی کر رہے تھے، ۱۳ویں اوور میں نائب کے ہاتھوں آوٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ۳ چھکے لگائے۔ اعجاز خان (۶ رن) راشد خان کا شکار بنے۔ ۹۱ویں اوور میں نائب نے کپتان یاسین مرتضیٰ (۱۶) کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کر دیا۔ ۲۰ویں اوور میں فاروقی نے احسان خان (۶ رن) کو آوٹ کر کے ہانگ کانگ کو نواں جھٹکا دیا۔ ہانگ کانگ کی ٹیم مقررہ ۲۰ اوورس میں ۹ وکٹ کے نقصان پر صرف ۹۴ رن بنا سکی اور ۹۴ رن سے میچ ہار گئی۔ افغانستان کی جانب سے ایف فاروقی اور گلبدین نائب نے ۲۔۲ وکٹ حاصل کیے۔ عمرزئی اور نور احمد نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ قبل ازیں ابوظہبی میں کھیلے جا رہے میچ میں افغانستان کے کپتان راشد خان نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ افغانستان کو ابتدا ہی میں ۲ وکٹوں کا نقصان اٹھانا پڑا جب اوپنر بلے باز رحمٰن اللہ اور ابراہیم زدران بالترتیب ۵۲ اور ۶۲ رن کے مجموعی اسکور پر آوٹ ہوگئے۔ اس کے بعد صادق اللہ اٹل اور محمد نبی کے درمیان ۵۱ رن کی پارٹنرشپ ہوئی، ۷۷ رن کے مجموعی اسکور پر کنچت شاہ نے محمد نبی کو نزاکت خان کے ہاتھوں کیچ آوٹ کروا کر پارٹنرشپ کا خاتمہ کیا، محمد نبی نے ۳ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۳۳ رن بنائے۔ آوٹ ہونے والے اگلے بلے باز گلبدین نائب جو محض ۵ رن بنا کر کنچت شاہ ہی کا شکار بنے۔ اس کے بعد اوپنر بلے باز صادق اللہ اٹل اور عظمت اللہ عمرزئی کے درمیان چھٹے وکٹ کے لیے ۸۲ رن کی قیمتی پارٹنرشپ ہوئی۔ عظمت اللہ نے دو چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ۵۳ رن کی خوبصورت اننگز کھیلی، ان کا وکٹ آیوش شکلا کے حصے میں آیا، کریم جنت ۲ رن بنا کر آوٹ ہوگئے۔ صادق اللہ اٹل نے ۶ چوکوں اور ۳ چھکوں کی مدد سے ۷۳ رن بنائے اور اسکور بورڈ پر ۶ وکٹ ۸۸۱ رن کا ہندسہ سجانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ہانگ کانگ کی جانب سے کنچت شاہ اور ایوش شکلا نے ۲۔۲ وکٹ لئے جبکہ عتیق اقبال اور احسان خان کے حصے میں ایک، ایک وکٹ آیا۔

خواتین ہاکی ٹیم نے جنوبی کوریا کو روند دیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ہاکی ٹیم کا شاندار کھیل کا سلسلہ ہنوز جاری ہے اس نے ۵۲۰۲ء خواتین ہاکی ایشیا کپ میں سپر ۴ میچ میں جنوبی کوریا کو شکست دے دی۔ ٹیم نے بدھ کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۴۔۲ سے کامیابی حاصل کی۔ ویمنز ہاکی ایشیا کپ چین کے شہر ہانگ ژو میں کھیلا جا رہا ہے۔ ہندوستان کی جانب سے ویشنوی وٹھل، سنگیتا کماری، لالریمسیامی اور رتوجا پسل نے ایک ایک گول کیا۔ کوریا کی جانب سے دونوں گول کم یوجین نے کئے۔ ہندوستان کا اگلا میچ جمعرات کی شام ساڑھے ۴ بجے چین کے خلاف کھیلا جائے گا۔ سنگیتا کماری کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ہندوستان کو پہلے کوارٹر کے پہلے ہی منٹ میں پنالٹی کارنر ملا۔ یہاں اودیتا نے دائیں جانب تیز شاٹ لیا جسے گول کیپر نے روک دیا لیکن گیند پوسٹ پر کھڑی ویشنوی کے پاس چلی گئی۔ ویشنوی نے فوراً گیند کو گول میں ڈال دیا۔ ہاف ٹائم تک ہندوستان ۰-۱ سے آگے تھا ہندوستان کو پہلے اور دوسرے کوارٹر میں کل ۶ پنالٹی کارنر ملے۔ اس میں ٹیم صرف ایک گول کر سکی۔ درمیان میں کورین ٹیم نے بھی حملہ کیا تاہم ہاف ٹائم تک ٹیم کا کوئی کھلاڑی گول نہ کر سکا۔ ہندوستان نے تیسرے کوارٹر کے آغاز سے ہی حملہ کیا۔ میچ کے ۳۳ویں منٹ میں سنگیتا کماری نے برتری کو دگنا کر دیا۔ سلیمہ ٹیٹے نے گیند کو مڈفیلڈ میں ڈالا جو ڈیفلیکٹ ہو کر رتوجا کے پاس پہنچ گئی۔ رتوجا نے شاندار پاس دیا اور سامنے کھڑی سنگیتا نے آسانی سے گیند کو گول میں ڈال دیا۔ ۳۳ویں منٹ میں کم یوجین نے پنالٹی کارنر پر تیز رفتار کم شاٹ مارا جو سیدھا ہندوستانی ریشر سنالیتا کو کراس کرتے ہوئے گول میں چلا گیا۔ یہاں اسکور ۱-۲ گول ہوگیا۔ ہندوستان کی جانب سے ۹۳ویں منٹ میں لالریمسیامی نے گول کیا۔ میچ کے ۹۳ویں منٹ میں ہندوستان نے پھر دو گول کی برتری حاصل کر لی۔ یہاں ہندوستان کو پنالٹی کارنر ملا، جس میں ٹیم کوئی گول نہیں کر سکی۔ اس کے بعد ہندوستان کو ایک لمبا کارنر ملا۔ اودیتا نے سرکل میں شاندار پاس دیا، جہاں سیامی نے ڈیفنڈر کو روکا اور پیچھے ہٹ کر شوٹ مار دیا۔ کوریائی گول کیپر گیند کو واضح طور پر نہیں دیکھ سکی اور گیند ان کے پیچھے جا کر گول میں داخل ہوگئی۔

موت کی افواہیں بالکل غلط اور بے بنیاد ہیں، کاجل اگروال

نئی دہلی (ایم این این): تیلگو، تامل اور ہندی فلموں کی معروف اداکارہ کاجل اگروال نے پرستاروں کو اپنی خیریت اور بالکل محفوظ ہونے سے آگاہ کردیا۔ انکا کہنا ہے کہ ہمیں مثبت سوچ اور سچائی پر فوکس کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ 40 سالہ کاجل اگروال ان دنوں اپنی موت کی جھوٹی افواہوں کی زد میں ہیں۔ اس حوالے سے غیر مصدقہ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ روڈ حادثے میں شدید زخمی ہونے کے بعد چل بسی ہیں۔ یہ افواہیں سوشل میڈیا پر جنگل کی آگ کی طرح پھیلیں، جس کے بعد کاجل کو خود اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر آکر اسکی وضاحت کرنا پڑی اور انہوں نے ان اطلاعات کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا۔ کاجل کا کہنا تھا کہ وہ بالکل تندرست اور ٹھیک ہیں،

جیت کے باوجود ہندوستان اے ایف سی انڈر ۲۳ ایشین کپ کوالیفائر سے باہر

ہندوستانی انڈر ۲۳ مینس فٹ بال ٹیم برونئی کے خلاف ۰-۶ کی شاندار جیت کے باوجود اے ایف سی انڈر ۲۳ ایشین کپ کوالیفائر سے باہر ہوگئی۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستانی انڈر ۲۳ مردوں کی قومی ٹیم منگل کو قطر کے دوحہ کے سہیم بن حمد اسٹیڈیم میں برونئی دارالسلام کو ۰-۶ سے شکست دینے کے باوجود اے ایف سی انڈر ۲۳ ایشیائی کپ کوالیفائر سے باہر ہو گئی ہے۔ اے آئی ایف ایف نے کہا کہ ہندوستانی ٹیم نے اپنے ۳ میچوں سے ۶ پوائنٹس حاصل کئے ہیں۔ قطر بہترین ریکارڈ (۳ میچوں میں ۹ پوائنٹس) کے ساتھ گروپ میں سرفہرست رہا جبکہ ہندوستان ۶ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ ۱۱ گروپوں میں سے ۴ بہترین دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیموں نے بھی کوالیفائی کیا لیکن ہندوستان گروپ کی رنر اپ ٹیموں میں پانچویں نمبر پر رہا۔ مذکورہ میچ میں مڈفیلڈر وبین موہنن نے (پانچویں، ساتویں اور ۲۶ویں) منٹ میں گول کر کے ہیٹ ٹرک کی جبکہ محمد ایمن نے (۸۷ویں اور ۹۰ویں) منٹ میں ۲ گول کیے، آیوش چھتری نے ۴۱ویں منٹ میں گول اسکور کیا۔

ایشیا کپ میں ہندوستان کی شاندار فتح

نئی دہلی (ایم این این): بدھ کو ایشیا کپ ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ میں دبئی میں ہونے والے میچ میں ہندوستان نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو ۹ وکٹ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ ہندوستان نے امارات کی ٹیم کو پہلے گیند بازی کرتے ہوئے ۵۷ رن پر ڈھیر کر دیا اور ۳ء۴ اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر ۶۰ رن بنا کر میچ جیت لیا۔ ہندوستان کی جانب سے افتتاحی بلے باز ابھیشیک شرما نے ۳۰ رن بنائے۔ شبھمن گل نے ۲۰ اور کپتان سوریہ کمار یادو نے ۷ رن بنا کر میچ جیت لیا۔ ہندوستان اگلا میچ ۱۴ ستمبر کو پاکستان سے ہوگا۔ اس سے قبل کلدیپ یادو (۷ رن دے کر ۴ وکٹ) اور شیوم دوبے (۴ رن دے کر ۳ وکٹ) کی خطرناک گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے بدھ کو ایشیا کپ کے دوسرے میچ میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو ۵۷ رن کے اسکور پر ڈھیر کر دیا۔ بدھ کو ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری یو اے ای کی ٹیم کے لیے عالیشان شرافو اور کپتان محمد وسیم نے پہلے وکٹ کے لیے ۲۶ رن جوڑے۔ چوتھے اوور میں جسپریت بمراہ نے عالیشان شرافو (۱۷ گیندوں پر ۲۲ رن) کو آوٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اگلے ہی اوور میں ورون چکرورتی نے محمد زوہیب (۲ رن) کو آوٹ کر کے پویلین واپس بھیج دیا۔ اس کے بعد ہندوستانی گیند بازی کے حملے کے سامنے یو اے ای کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک پچ پر ٹک نہ سکا۔ راہل چوپڑا (۳)، ہرشیت کوشک (۲)، حیدر علی (ایک) اور محمد وسیم (۱۹) کو کلدیپ یادو نے آوٹ کیا۔ آصف خان (۲)، دھروو پراشر (ایک) اور جنید صدیقی (صفر) کو شیوم دوبے نے اپنا شکار بنایا۔ ہندوستانی گیند بازی کے حملے کے سامنے یو اے ای کی ٹیم ۱ء۱۳ اوورس میں ۵۷ رن پر ڈھیر ہو گئی۔ ہندوستان کے لیے کلدیپ یادو نے ۱ء۲ اوورز میں ۷ رن دے کر ۴ وکٹ لئے۔

ہانگ کانگ اوپن: پی وی سندھو ابتدائی راؤ میں ہار کر باہر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ٹاپ رینکنگ سنگلز کھلاڑی لکشیا سین، ایچ ایس پرنئے اور کرن جارج نے مردوں کے سنگلز زمرے میں اپنے اپنے میچ جیت کر ہانگ کانگ اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔ لیکن اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو خواتین کے سنگلز زمرے کے ابتدائی راؤنڈ میں ہارنے کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی ہیں۔ لکشیا سین نے ایک گھنٹہ ۳۱ منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں چائنیز تائپے کے اولمپین وانگ زو-وی کو ۲۰-۲۲، ۱۶-۲۱، ۱۵-۲۱ سے ہرا کر دوسرے راؤنڈ میں داخلہ لیا۔ ایچ ایس پرنئے اور کرن جارج بھی سیدھے گیمز میں جیت کر دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ سندھو نے جو خواتین کی سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں سرفہرست ہیں، پہلا گیم جیتا لیکن وہ دنیا کی ۱۲ ویں نمبر کی کھلاڑی ڈنمارک کی لائن کرسٹوفرسن کے خلاف ۱۵-۲۱، ۱۶-۲۱ اور ۱۹-۲۱ سے ہار گئیں۔ یہ سندھو کی یورپی چمپئن شپ کی سلور میڈلسٹ لائن کرسٹوفرسن کے خلاف چھ میچوں میں پہلی شکست تھی۔ سندھو کو اس سال بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر چھٹی بار پہلے راؤنڈ سے باہر ہونا پڑا ہے۔ مردوں کے سنگلز ڈرا میں ایچ ایس پرنئے اور کرن جارج بھی سیدھے گیم میں جیت کے ساتھ دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ عالمی نمبر ۳۴ ایچ ایس پرنئے نے چین کے ۱۴ نمبر لو گوانگزو کو شکست دی جبکہ کرن جارج نے سنگاپور کے جیسن تیہ کو شکست دی۔ ایچ ایس پرنائے اگلے راؤنڈ میں ہم وطن لکشیا سین کا مقابلہ کریں گے۔

لالہ امرناتھ آزاد ہندوستان کے پہلے کپتان تھے

نئی دہلی (ایم این این): جب بھی ہندوستانی کرکٹ کے عظیم کھلاڑیوں کی بات ہوتی ہے تو سچن تینڈولکر، کپل دیو، سنیل گواسکر اور بشن سنگھ بیدی جیسے اہم کھلاڑیوں کا نام لیا جاتا ہے۔ ان تمام کھلاڑیوں نے اپنے دور میں ہندوستانی کرکٹ میں اہم کردار ادا کیا، کئی ریکارڈز ان کے نام درج ہیں لیکن جب ہندوستانی کرکٹ کے پہلے کپتان کی بات کی جائے تو سب سے پہلا نام لالہ امرناتھ کا لیا جاتا ہے جو ہندوستان کے پہلے سپر اسٹار تھے۔ ہندوستان کے لئے سنچری بنانے والے پہلے کھلاڑی اور آزاد ہندوستان کے پہلے کپتان جنہوں نے کئی بار ٹیم انڈیا کو اپنی کارکردگی کی بنیاد پر اہم میچوں میں فتح دلائی۔ بین الاقوامی کرکٹ میں ہندوستان کے لئے پہلی سنچری بنانے والے کرکٹر لالہ امرناتھ ۱۱ ستمبر ۱۱۹۱ء کو پیدا ہوئے تھے۔ دراصل ہندوستان کو ۷۴۹۱ء میں آزادی ملی تھی لیکن اس آزادی سے قبل ایک کھلاڑی نے ۲۲ سال کی عمر میں ہندوستانی ٹیم کے لئے اپنے ٹیسٹ کا آغاز کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا تھا۔ یہ ۳۳۹۱ء کی بات ہے جب لالہ امرناتھ نے ہندوستان کے لئے پہلی سنچری بنائی تھی۔ ۲۲ سال کی عمر میں اپنے ٹیسٹ کریئر کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے ممبئی کے جم خانہ گراونڈ پر انگلینڈ کے خلاف ۱۱۸ رن بنائے تھے۔ اگرچہ اس ٹیسٹ کے چوتھے دن انڈیا میچ ۹ وکٹوں سے ہار گیا تھا لیکن لالہ کی سنچری انڈیا کے لئے کافی یادگار رہی۔ لالہ امرناتھ نے اس وقت سنچری بنائی جب ٹیم کو اس کی ضرورت تھی۔ ٹیم ۲۱ رن کے اسکور پر ۲ وکٹیں گنوا چکی تھی۔ اس کے بعد لالہ نے ۱۱۷ منٹ تک بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی سنچری مکمل کی۔ ۱۱۸ رن کی اننگز میں انہوں نے ۲۱ چوکے لگائے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,